58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 282 | صفحات : 08 | ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز منگل بمطابق یکم جمادی الاول ۱۴۴۸ | Tuesday 13th October 2026 | جلد نمبر 58

سخت تیاری کی: ناتھن میک

لٹن داس کی شاندار سنچری

حیدر بیگ پٹن میں گاڑیوں کے ٹکراؤ میں نوجوان جاں بحق، باپ زخمی

قاضی گنڈ میں موٹر سائیکل پر سوار خاتون ہلاک اور شوہر گھائل

سرینگر/ جے کے این ایس/ پیر کے روز پٹن کے علاقے حیدر بیگ علاقے میں ایک ڈمپر اور چھوٹا ہاتھی گاڑی کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک نوجوان ہلاک جبکہ اس کا باپ زخمی ہو گیا۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات کے مطابق ڈمپر محمد امین خان ولد غلام نبی خان ساکنہ زعفران کالونی سری نگر چلا رہے تھے، جبکہ چھوٹا ہاتھی گاڑی مرتضیٰ شبیر بٹ ولد شبیر احمد بٹ ساکنہ جہاں زہ، احمد ناگ چلا رہے تھے۔ چھوٹا ہاتھی گاڑی میں سوار مرتضیٰ شبیر بٹ اور ان کے والد شبیر احمد بٹ دونوں زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے ٹراما ہسپتال پٹن منتقل کیا گیا۔ تاہم، ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے مرتضیٰ بٹ کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ ان کے والد شبیر احمد بٹ کو مزید علاج کے لیے جے وی سی سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ قاضی گنڈ میں میر بازار کے مقام پر فرہ بائی پاس پر ایک آئی 20 گاڑی زیر نمبر JKo3M-4148 کی موٹر سائیکل نمبر PB10FV-5999 کو ٹکر لگنے سے/1

کل اور پرسوں وادی کے کئی حصوں میں برف باری کے امکانات

مغربی ہواؤں کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر میں متوقع ہے

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات 7 دہائیوں کے بعد ریکارڈ بارش اور کشمیر کے کچھ بالائی علاقوں میں تازہ برف باری کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے مغربی ہواؤں کی واپسی کا بگل بجاتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے مغربی ہواؤں کے سلسلے کی شدت میں معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے 13 سے 15 اکتوبر کے دوران جموں وکشمیر میں بارش اور برف باری کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ کشمیر ویدر فورکاسٹ نامی نجی موسمیاتی گروپ کے مطابق مغربی ہواؤں کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر میں متوقع ہے، جبکہ وسطی اور جنوبی کشمیر کے کچھ حصے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ویدر فورکاسٹ نامی نجی موسمیاتی گروپ نے جانکاری عام کی ہے کہ جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کا ایک نیا سلسلہ اثر انداز ہونے والا ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والے ایک آزاد ماہر نے پیر کے روز/2

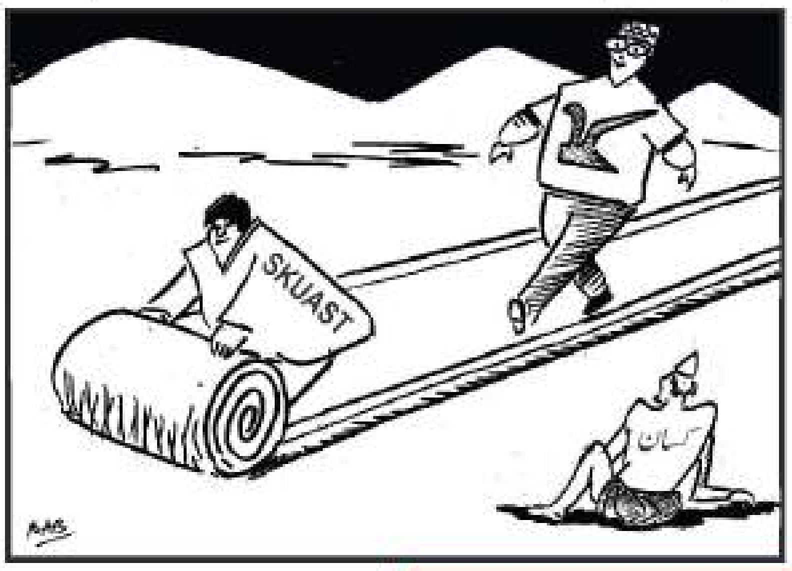

نوجوان نسل کو منشیات سے بچانا ایک اجتماعی ذمہ داری ہے/ DGP

لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر میں منشیات کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑ رہے ہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے پیر کے روز منشیات کی لعنت کیخلاف اجتماعی جدوجہد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بچے قوم کا مستقبل ہیں اور معاشرے کو انہیں اس خطرے سے بچانے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں، جموں وکشمیر بھر میں منشیات مخالف مہم مربوط حکمت عملی کی حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم سب مل کر اس لڑائی میں شامل ہوں اور منشیات کو ایک آواز میں نا کہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں پولیس پبلک اسکول کی ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ منشیات مخالف مہم پورے ملک میں شروع کی گئی ہے/6

دائچہامہ حضرت بل میں NIA کی کارروائی

دو منزلہ مکان قرق

سرینگر/ جے کے این ایس/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ 1967 (UAPA) کی دفعات کے تحت سری نگر کے حضرت بل علاقے میں واقع دائچہامہ میں ایک رہائشی جائیداد کو ضبط کر لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ جائیداد، جو دائچہامہ حضرت بل میں خسرہ نمبر 315 پر واقع ٹین کی چھت والا 2 منزلہ کنکریٹ کا مکان ہے، جو غلام محمد میر (عرف من گیس) ولد غلام نبی میر ساکنہ ساکنہ دائچہامہ حضرت بل، سری نگر کی ملکیت ہے۔ فراہم کردہ معلومات/9

ہماری معیشت میں سیاحت سے زیادہ زراعت کا اہم رول/ وزیر اعلیٰ

پہاڑوں کی پائیدار ترقی ہمارے وجود کا معاملہ ہے اور ہماری بقا کا انحصار اسی پر ہے

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر پہاڑی ترقیاتی پالیسی اپنانے والا پہلا ہمالیائی خطہ بننے کا خواہاں ہے، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس پالیسی کا خاکہ تنہائی میں (دیگر متعلقہ فریقین سے مشاورت کے بغیر) تیار نہیں کیا جانا چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کشمیر SKUAST میں پائیدار پہاڑی ترقیاتی سربراہی اجلاس کے 13 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر پہاڑی ترقیاتی پالیسی رکھنے والا پہلا ہمالیائی خطہ بننا چاہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں انتظامیہ کی جانب سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم اس کا نفاذ کرنا پسند کریں گے، لیکن یہ اہم ہے کہ یہ پالیسی تنہائی میں نہ بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے باہر بہت سے لوگوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ خطے کی معیشت کا انحصار سیاحت پر ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ زراعت اور باغبانی معیشت میں کہیں زیادہ حصہ ڈالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے باہر زیادہ تر لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ خطے کی معیشت سیاحت کے سہارے چلتی ہے، لیکن حقیقت میں جموں وکشمیر کی معیشت میں سیاحت کے شعبے کا حصہ تیسرے یا چوتھے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور باغبانی کا مقام باقی تمام شعبوں سے کہیں بلند ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہمارے لیے، اپنے ماحول کا تحفظ اور پہاڑوں کی پائیدار ترقی ہمارے وجود کا معاملہ ہے اور ہماری بقا کا انحصار اسی پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اکیلے ماحول کا تحفظ یا اسے محفوظ نہیں بنا سکتی، اور ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ موسمیاتی تبدیلی جیسے تشویشناک مسئلے سے بھی کوئی ایک خطہ یا ملک تنہا نہیں نمٹ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ماحول کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن ساتھ ہی میرا ماننا ہے کہ شہریوں کو بھی ماحول کا دانشمندی سے استعمال کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا/5

ہندوارہ میں محکمہ زراعت کا سینئر اسسٹنٹ 40 ہزار روپے "رشوت" لیتے ہوئے گرفتار

ٹریکٹر کی سبسڈی کا بل جاری کرنے کے عوض "مال" طلب کرنے کا الزام

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی بیورو نے ہندوارہ میں محکمہ زراعت کے ایک سینئر اسسٹنٹ کو مبینہ طور پر 40 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے زرعی اسکیم کے تحت حاصل کیے گئے ٹریکٹر کی سبسڈی کا بل جاری کرنے کے عوض رشوت طلب کی تھی۔ انسداد بدعنوانی بیورو کے مطابق گرفتار ملازم کی شناخت ارشاد احمد میر کے طور پر ہوئی ہے، جو محکمہ زراعت کے سب ڈویژن دفتر ہندوارہ میں سینئر اسسٹنٹ کے طور پر تعینات ہے۔ بیورو کے پولیس اسٹیشن بارہمولہ کو اس سلسلے میں ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ اس کے بھائی نے/4

انتظامی ردوبدل، 10 پرائیویٹ سیکرٹریوں کا تبادلہ

مذکورہ بالا تمام افسران موجودہ جگہوں سے فوری طور پر فارغ

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے پیر کو فوری اثر سے 10 پرائیویٹ سیکرٹریوں کے تبادلوں اور تعیناتیوں کا حکم دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے جاری کردہ حکومتی حکم نمبر JK(GAD)-1618 آف 2026 بتاریخ 12 اکتوبر 2026 کے مطابق معراج الدین راتھر کو پرائیویٹ سیکرٹری، محکمہ ٹرانسپورٹ سے ٹرانسفر کر کے محکمہ سیاحت میں انتظامی سیکرٹری کے ساتھ کام کرنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔ بے بی شبنم، پرائیویٹ سیکرٹری، منصوبہ بندی ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ سے ٹرانسفر ہو گئی ہیں اور وہ مزید پوسٹنگ کے لئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں انتظار کریں گی۔ منیش گپتا، پرائیویٹ سیکرٹری، کا تبادلہ محکمہ زراعت سے کیا گیا اور انہیں عوامی شکایات کے محکمے میں انتظامی سیکرٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا۔ موہندر پال سنگھ، پرائیویٹ سیکرٹری، کو لیفٹیننٹ گورنر سیکرٹریٹ، لوک بھون سے ٹرانسفر کر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ وہ انتظامی سیکرٹری کے ساتھ کام کریں۔ ارشد احمد، پرائیویٹ سیکرٹری/8

پونچھ میں BSF اہلکار کی حرکت قلب بند، راجوری میں دریا سے لاش برآمد

پونچھ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ایک اہلکار کی حرکت قلب بند ہونے سے موت ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ سرحدی حفاظتی فورس کے اہلکار نے پیر کی صبح سینے میں درد کی شکایت کی، جسکے بعد انہیں ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق اسپتال میں انہیں حرکت قلب بند ہونے کا دورہ پڑا اور وہ گر پڑے۔ ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود وہ دوران علاج جانبر نہ ہو سکے۔ اس دوران راجوری ضلع میں دارال پل کے نزدیک دریا سے 48 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت شاہد قمر قریشی ولد قمر الدین قریشی کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بنیادی طور پر پونچھ ضلع کے فضل آباد، سرکوٹ کا رہائشی تھا اور فی الحال راجوری کے اکھنی علاقے میں مقیم تھا، جہاں وہ پرائیویٹ ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔

ممتا یادو نے ڈائریکٹر انفارمیشن (DIPR) کا عہدہ سنبھالا

شفاف، بروقت اور عوام دوست مواصلات کو یقینی بنانے پر زور دیا

سرینگر/ ممتا یادو آئی اے ایس نے جموں وکشمیر میں ڈائریکٹر انفارمیشن کا عہدہ سنبھال لیا اور محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے افسران اور عملے کے ساتھ تعارفی ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر نے حکومت اور لوگوں کے درمیان مؤثر رابطے کو یقینی بنانے میں محکمہ اطلاعات کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاحی پروگراموں سے متعلق معلومات کے شفاف، درست، بروقت اور وسیع تر رسائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر صاحبہ نے میڈیا کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ ہونے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمے کی رسائی کو بڑھانے اور عوامی رابطوں کو مستحکم کرنے کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور جدید مواصلاتی ذرائع کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ہدایت دی۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر اینڈ اے وی) جاوید احمد راتھر کے علاوہ محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے دیگر سینئر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ بعد میں ڈائریکٹر صاحبہ نے محکمے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ان کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔

سب سے بڑا الزام 1987 کے انتخابات میں دھاندلی کا ہے/ سنیل شرما

یکساں سول کوڈ پورے ہندوستان میں نافذ ہوگا اور کشمیر بھی اس کا حصہ ہوگا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے پیر کے روز کانگریس پر 1987 کے اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور عبداللہ خاندان کو مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں سے فائدہ پہنچا تھا۔ سری نگر کے ڈل گیٹ علاقے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے یہ بیان اپوزیشن اتحاد انڈیا (INDIA) کی جانب سے مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں کے خلاف جاری مہم اور انتخابی عمل میں شفافیت کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ اگر انتخابی دھاندلی کے الزامات کسی پر عائد ہوتے ہیں تو ان کا اطلاق 1987 کے انتخابات پر بھی ہوتا ہے۔ ان کے مطابق، "ملک میں سب سے/7

سرینگر میں احتجاج کے دوران بی جے پی اور کانگریس میں نعرے بازی کا تبادلہ

مظاہرے کے دوران دونوں پارٹیوں کے کارکنوں کے درمیان آمنا سامنا

سرینگر/ پیر کے روز سری نگر میں بی جے پی مہیلا مورچہ کی کارکنوں نے "ووٹ چوری" کے الزامات پر کانگریس رہنما راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کے خلاف احتجاج کیا، جس کے جواب میں کانگریس کارکنوں نے بھی جوابی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین دوپہر کے قریب کانگریس دفتر کے باہر جمع ہوئے اور راہل گاندھی اور پارٹی قیادت کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے راہل گاندھی کا پتلا بھی نذر آتش کیا۔ اس مظاہرے کے دوران دونوں پارٹیوں کے کارکنوں کے درمیان آمنا سامنا ہوا جب کانگریس کارکن اپنے دفتر سے باہر نکلے اور "ووٹ چور بی جے پی" اور "بی جے پی مردہ باد" جیسے جوابی نعرے لگائے۔ بی جے پی کے مظاہرین نے "ایک چوری، دو سو سو، راہل گاندھی پر کیا بھروسہ" کے نعرے لگائے اور کانگریس پر انتخابی بے ضابطگیوں کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کارکنوں نے بھی بی جے پی کو ہدف بناتے ہوئے جوابی نعرے لگائے۔ یہ احتجاج "ووٹ چوری" کے الزامات پر بی جے پی اور کانگریس کے درمیان جاری سیاسی تنازع کے تناظر میں ہوا، جس میں دونوں جماعتوں کی جانب سے انتخابی طریقوں پر ایک دوسرے پر الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔

جموں وکشمیر پولیس میں فالوور کے عہدے پر تعینات خاتون گرفتار

سکوٹی سے 15 گرام ہیروئن ضبط، گاندھی نگر میں دو مزید "منشیات فروش" گرفتار

جموں/ یو این آئی/ جموں ضلع میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران پولیس نے ایک خاتون فالوور سمیت تین افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہیروئن اور پستول برآمد کیے ہیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ شہر کے مضافاتی علاقے میران صاحب میں اندرا نگر کے قریب بالول ناکہ پر گاڑیوں کی تلاشی کے دوران تقریباً 15 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس ٹیم نے ایک اسکوٹی کو روکا، جسے شمیم بیگم چلا رہی تھیں۔ وہ ڈاک بنگلو، سرائیاں کی رہائشی ہیں۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 15 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا۔ شمیم بیگم جموں وکشمیر پولیس میں فالوور کے عہدے پر تعینات ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ اس کارروائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ جموں پولیس کسی بھی شخص کے عہدے یا وابستگی سے قطع نظر قانون پر غیر جانبدارانہ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ دریں اثنا، گاندھی نگر علاقے کے ڈگیانہ متعلق علاقے میں گشت کے دوران دو دیگر افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کی ایک ٹیم ہائی وے روڈ کے قریب گشت کر رہی تھی کہ اس نے دو افراد کو مشتبہ حالت/10

وزیر اعظم کی راج ماتا وجے راجا سندھیا کو ان کی یوم پیدائش کے دن پر مبارکباد پیش

سرینگر/ اے پی آئی/ وزیر اعظم نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی خاتون سینئر لیڈر اور راجستھان کی سابق وزیر اعلیٰ کو ان کے جنم دن کے موقعہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نے قومی خدمت کیلئے بیش بہا قربانیاں پیش کیں اور ملک کی ترقی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے مسلسل تحریک فراہم کرتی رہیں گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے راج ماتا راجے سندھیا کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قومی خدمت کیلئے/11

امریکہ کی جانب سے گرین کارڈ پروگرام سے آئی ٹی کمپنیوں کو معطل کیے جانے کا معاملہ

بیرون ملک بھرتیوں میں شفافیت، جواب دہی کا مطالبہ/ خارجہ سیکریٹری

نئی دہلی/ یو این آئی/ خارجہ سیکریٹری وکرم مسری نے پیر کے روز خبردار کیا کہ غیر اخلاقی بھرتی کے طریقوں، فریب کاری اور کارکنوں کی مہارتوں اور ملازمت کی ضروریات کے درمیان عدم مطابقت کی وجہ سے بین الاقوامی ٹیلنٹ موبلیٹی کی ساکھ مجروح ہو سکتی ہے۔ ان کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے کئی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو غیر ملکی کارکنوں کے مستقل رہائش (گرین کارڈ) سے جڑے ایک پروگرام سے معطل کیے جانے کے چند دنوں بعد سامنے آیا ہے۔ نئی دہلی میں گلوبل اسکلز موبلٹی ایسوسی ایشن آف انڈیا (جی ایس ایم اے آئی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسری نے بیرون ملک بھرتیوں میں زیادہ شفافیت، جواب دہی اور اخلاقی معیارات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شعبہ براہ راست ایسے افراد سے وابستہ ہے جن کی روزی روٹی اور امنگیں داؤ پر لگی ہیں۔ مسری نے کہا، "اس پورے نظام کی ساکھ جسے ہم سب اس کمرے میں موجود لوگ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، چند لوگوں کے اقدامات کی وجہ سے نقصان اٹھا سکتی ہے۔ اور اسی لیے اخلاقیات، شفافیت اور جواب دہ ہونے کی آمادگی بہت اہم ہوگی۔" انہوں نے خبردار/12

نئی دہلی میں جنتر منتر کو احتجاجی مقام کی حیثیت سے ختم کر دیا گیا

رام لیلا میدان، بُراری گراؤنڈ اور CBD گراؤنڈ مختص مقامات

سرینگر/ جے کے این ایس/ ماہ جولائی سے آئے دنوں کے احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر مرکزی وزارت داخلہ نے جنتر منتر کو احتجاجی مقام کی حیثیت سے ختم کر دیا ہے اور کچھ کمیٹیوں کی سفارشات کی روشنی میں دہلی پولیس نے احتجاج اور مظاہروں کے انعقاد کے لئے 3 نئے مقامات کا اعلان کیا ہے۔ حکومتی اقدام کے تحت اب جنتر منتر کے مقام پر کسی بھی احتجاج یا مظاہرے پر پابندی عائد ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ دہلی پولیس نے جنتر منتر کو احتجاج کیلئے مختص مقام کی حیثیت سے ختم کر دیا ہے اور ایسے احتجاج یا مظاہروں کے انعقاد کیلئے تین نئے مقامات کا اعلان کیا ہے۔ دہلی پولیس کمشنر انوراگ کمار نے 11 اکتوبر 2026 کو اسٹینڈنگ آرڈر L&O/48/2026 جاری کیا، جس میں رام لیلا میدان، براری گراؤنڈ اور مشرقی دہلی میں واقع سی بی ڈی گراؤنڈ کو احتجاج اور مظاہروں کیلئے نئے مختص مقامات کے طور پر نامزد کیا گیا۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق، وزارت داخلہ کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹیوں کی سفارشات کی بنیاد پر رام لیلا میدان، براری گراؤنڈ اور مشرقی دہلی میں/13

جموں وکشمیر کے سابق وزیر

ہربنس سنگھ کا جموں میں انتقال

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے سابق وزیر ہربنس سنگھ کا پیر کے روز یہاں ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 84 برس تھی۔ ہربنس سنگھ نے 1996 سے 2002ء تک اس وقت کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کی قیادت والی حکومت میں کابینی وزیر کی حیثیت سے خدمات انجام دی تھیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں انہیں نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کا سیاسی مشیر مقرر کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہربنس سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے لیے/14

سکینہ ایتو کی جے کے ڈبلیو ڈی سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 31 ویں میٹنگ کی صدارت

خواتین کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کیلئے کارکردگی اور شفافیت پر زور

سری نگر/12 اکتوبر// وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایس کے آئی سی سی سری نگر میں جموں وکشمیر ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ڈبلیو ڈی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 31 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں سیکرٹری سماجی بہبود ڈاکٹر دانکوڈے ساگر دتاترے، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ڈبلیو ڈی سی پورنیما مِتّل، پلاننگ اینڈ فائنانس ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر کے نمائندوں اور نئی دہلی سے تعلق رکھنے والی ایجنسی کارپوریشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ بورڈ نے کارپوریشن کے امور سے متعلق مختلف اہم انتظامی، مالی اور پالیسی معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا اور کئی اہم فیصلے لئے۔ وزیر موصوفہ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کارپوریشن کے کام کاج میں مزید بہتری، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کے فوائد مستحق خواتین استفادہ کنندگان تک بروقت پہنچانے کے لئے مربوط اور مرکوز حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے خواتین کاروباری افراد کے لئے مالی امداد، خود روزگار کے مواقع اور دیگر معاون اقدامات تک رسائی کو آسان بنانے کی خاطر ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط کرنے، طریقہ کار کو آسان بنانے اور متعلقہ شراکت داروں کے شراکت داروں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا۔ وزیر نے کہا، "فلاحی اقدامات کا نتیجہ استفادہ کنندگان کی سماجی و اقتصادی حالت میں واضح بہتر آنی چاہیے بالخصوص ایسے اقدامات کے ذریعے جو کاروباری سرگرمیوں، ویمن پاور ذریعہ معاش اور معاشی خود انحصاری کو فروغ دیتے ہوں۔" انہوں نے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ کی سابق وزیر ایس ہربنس سنگھ کی آخری رسومات میں شرکت

آنجہانی کی عوامی خدمات کو یاد کیا، اہل خانہ سے تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا

جموں، 12 اکتوبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں کے شاستری نگر شمشان گھاٹ میں سابق وزیر ایس ہربنس سنگھ کی آخری رسومات میں شرکت کی اور مرحوم رہنما کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایس ہربنس سنگھ کی جانب سے جموں وکشمیر کے عوام کے لیے انجام دی گئی خدمات کو یاد کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے آنجہانی کی روح کے ابدی سکون اور اہل خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرنے کی دعا کی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے جموں کے گاندھی نگر میں واقع سابق وزیر کی رہائش گاہ پر جا کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر ستیش شرما، راجیہ سبھا کے رکن گورویندر سنگھ اوبرائے، سابق وزیر اجے سادوترا اور دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے۔

جتن کشور نے ڈپٹی کمشنر بڈگام کا عہدہ سنبھال لیا

بڈگام، 12 اکتوبر// جتن کشور نے پیر کے روز باضابطہ تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر دفتر بڈگام میں ڈپٹی کمشنر کا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے اکبر عامر خان کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھالی جو اس سے قبل ڈپٹی کمشنر بڈگام کے عہدے پر فائز تھے۔ عہدہ سنبھالنے کی تقریب میں ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران، جن میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ بڈگام، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس، سب رجسٹرار بڈگام، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر اور دیگر سینئر افسران شامل تھے، نے شرکت کی۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد ڈپٹی کمشنر بڈگام نے سینئر افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور مختلف محکموں کے کام کاج اور کارکردگی کا مختصر جائزہ لیا۔

تنویر صادق کا شہر خاص کے کئی علاقوں کا تفصیلی دورہ

تعمیر وترقی کے پروجیکٹوں کا جائزہ، لوگوں کے مسائل ومشکلات بھی سنے

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زڈی بل تنویر صادق نے آج شہر خاص اور اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں، بنیادی ڈھانچے اور مقامی لوگوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران تنویر صادق نے باب سلام، باب نور اور باب زہرہ خطاطی گیٹوں کا بھی معائنہ کیا اور وہاں جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے احمد شاہ مجاہد کی درگاہ کا دورہ کر کے وہاں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ بعد ازاں تنویر صادق نے زڈی بل، نوشہرہ، گنجی کدل، نالہ بل، بل اسٹاپ، شیری بھٹ، ایم کے چوک اور درگاہ حضرت بل سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور شکایات سنیں۔ عوامی نوعیت کے کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیتے ہوئے۔۔۔/104

کمشنر ایس ایم سی ڈاکٹر بشارت قیوم کی میونسپل کارپوریشن کے

تمام شعبوں کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ

سرینگر، 12 اکتوبر// سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج کارپوریشن کے تمام شعبوں کے افسران کے ساتھ تعارفی و جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے میونسپل خدمات کو مزید موثر، قابل رسائی اور شہریوں کی ضروریات کے مطابق بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں کارپوریشن کے مختلف شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، صفائی ستھرائی کے نظام کو مضبوط بنانے، عوامی شکایات کے ازالے کو بہتر بنانے اور فوری توجہ کے متقاضی اہم معاملات کی نشاندہی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کارپوریشن کی مجموعی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے مختلف محکموں کی ذمہ داریوں، جاری کاموں کی پیش رفت، انتظامی مسائل اور خدمات کی فراہمی کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کی فلاح و بہبود، موثر بلدیاتی خدمات اور جواب دہ انتظامیہ ایس ایم سی کی کارکردگی کے بنیادی ستون ہونے چاہئیں۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فعال اور مقررہ مدت کے اندر کارروائی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ مختلف۔۔۔/103

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا ہمہ سرکٹ ہاؤس اور سینک بھون کی تعمیراتی کاموں کا معائنہ

منصوبوں کی جلد تکمیل اور معیار برقرار رکھنے پر زور

سرینگر، 12 اکتوبر// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے بدھ کے روز بمہ میں ضلع سرکٹ ہاؤس سرینگر کی تعمیراتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا۔ انہوں نے بٹہ مالو میں ضلع سینک ویلفیئر بھون کے اضافی رہائشی بلاک پر جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، آئی اے ایس پروبیشنر سائی کرن، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی نارتھ شبیر احمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی ساؤتھ تطہیر منظور، ایس ڈی ایم ویسٹ سیرت باجی، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اے سی آر عمر گلزار، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی فرید خان، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی عبدالقیوم، ایگزیکٹیو انجینئر کے پی ڈی سی ایل تھرڈ ابرار حسین، ایگزیکٹیو انجینئر واٹر ورکس اعجاز رفیق، تحصیلدار ساؤتھ سجاد رسول، تحصیلدار نارتھ سید شاہد اور دیگر متعلقہ افسران۔۔۔/102

سوپور میں بچوں سے مزدوری کے خلاف پولیس کی کارروائی

سوپور، 12 اکتوبر// جموں وکشمیر پولیس نے سوپور میں پولیس تھانہ بمئی کے دائرہ اختیار میں بچوں سے مزدوری کے خلاف بازاروں میں جانچ پڑتال کی مہم چلائی۔ یہ کارروائی چائلڈ ویلفیئر کمیٹی اور انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ سوپور کے اشتراک سے انجام دی گئی۔ مہم کے دوران مختلف کاروباری اداروں کی باریک بینی سے جانچ کی گئی تاکہ بچوں سے مزدوری کی ممانعت اور ضابطہ بندی کے قانون اور نظام انصاف برائے اطفال ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نابالغوں سے کام لینے کے واقعات کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس نے کاروباری اداروں کے مالکان کو بچوں سے مزدوری کرانے کے قانونی نتائج سے آگاہ کیا اور انہیں اس طرح کے عمل سے باز رہنے کی سخت ہدایت دی۔ اس مہم کا مقصد بچوں کے استحصال کو روکنا اور بچوں کے تحفظ سے۔۔۔/105

رام نواس شرما نے ہولیسٹک پروگریس کارڈز اور قابلیت پر مبنی تشخیص پر

ایس سی ای آر ٹی کے اورینٹیشن پروگرام کا افتتاح کیا

جموں/ 12 اکتوبر// اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی) جے اینڈ کے ڈویژنل آفس جموں نے آج کسان کیندر، تالاب تلو جموں میں دو روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا جس کا موضوع "راشٹریہ سرویکشن کے نتائج کے تناظر میں قابلیت پر مبنی تشخیص اور ہولیسٹک پروگریس کارڈز کے ذریعے تشخیصی طریقہ کار میں اصلاحات" تھا۔ اس پروگرام کا مقصد نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 اور قومی نصابی فریم ورک کے مطابق اسسمنٹ پریکٹسز کو مضبوط بنانا تھا۔ تقریب میں کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں اور ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی جموں وکشمیر ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ پروگرام میں ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں کے سینئر افسران شامل ہوئے جن میں پرسنل آفیسر مینشا اور جوائنٹ ڈائریکٹرز۔۔۔/106

کاموں کی بروقت تکمیل لازمی ہے تاکہ ان کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں/ سپیکر

چرار شریف میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا، افسران کو بروقت تکمیل کی ہدایت

سری نگر/ 12 اکتوبر// اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اور رکن اسمبلی چرار شریف عبدالرحیم راتھر نے آج ایک جائزہ میٹنگ طلب کی جس میں چرار شریف حلقے میں محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور محکمہ دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) کی جانب سے مختلف سکیموں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی ومالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کی جانب سے ڈسٹرکٹ کیپکس، یو ٹی کیپکس، نبارڈ، سڑکوں کی تعمیر سی ایجنڈ ئی اور ایس اے ایس سی آئی جیسی سکیموں کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ آر ڈی ڈی کی جانب سے ڈی ڈی سی، بی ڈی سی، پی آر آئی، اے ڈی پی پی، سی ڈی ایف، سی ڈی پی، ایس بی ایم اور دیگر سکیموں کے تحت کئے جانے والے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جاری کاموں کی رفتار تیز کریں اور مقررہ معیار برقرار رکھتے ہوئے انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا یقینی بنائیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل تمام شراکت داروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری سکیموں کے فوائد بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے عوام تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا، "سرکاری سکیموں کے فوائد مستحقین تک تبھی پہنچ سکتے۔۔۔/107

سلمان علی ساگر کی صدارت میں بلاک حضرت بل کا خصوصی اجلاس منعقد

کہا عوامی اہمیت کے حامل ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ کشمیر اور رکن اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی جموں وکشمیر میں تعمیر وترقی کے عمل نے ایک بار پھر رفتار پکڑ لی ہے اور عوامی ضروریات، مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ ان باتوں کا اظہار سلمان علی ساگر نے حلقہ انتخاب حضرت بل کے بلاک حضرت بل کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلاک سطح پر جاری تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں، عوام کو درپیش مسائل ومشکلات، لوگوں۔۔۔/110

اپنی پارٹی کے ضلع صدور کا اجلاس منعقد

تنظیمی معاملات پر تبادلہ خیالات

سرینگر// اپنی پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے آج پارٹی کے ضلع صدور کا ایک اہم اجلاس طلب کیا۔ اجلاس میں پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر اور چیف کوآرڈی نیٹر و ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد پارٹی کے مختلف تنظیمی امور کا جائزہ لینا تھا۔ اجلاس کے دوران رہنماؤں نے وادیٔ کشمیر میں پارٹی کارکنوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور اہم تنظیمی معاملات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے اور عوام کے ساتھ رابطوں کو وسعت دینے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ پارٹی کو زمینی سطح پر مضبوط بنانے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اجلاس میں شرکت کرنے والوں میں ریاستی سیکریٹری تنظیم وترجمان ڈاکٹر ہربخش سنگھ، ضلع صدر سرینگر وانچارج حلقہ انتخاب سینٹرل شالٹینگ ظفر حبیب، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، ضلع۔۔۔/109

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی جانب سے ثریا سنگھل کو پرخلوص الوداعیہ

افسران اور اہلکاروں نے ان کی خدمات، پیشہ ورانہ وابستگی اور قیادت کو سراہا

سرینگر، 12 اکتوبر// محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) نے آج محکمہ کی سبکدوش ہونے والی ڈائریکٹر اطلاعات ثریا سنگھل کو ان کے تبادلے اور بطور ڈپٹی کمشنر کا عدم تقرری کے موقع پر پرخلوص الوداعیہ پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ میں ان کی مدت کار کے دوران دی گئی قابل قدر خدمات، پیشہ ورانہ لگن اور قائدانہ صلاحیتوں کو سراہا گیا۔ الوداعی تقریب میں ڈائریکٹر اطلاعات ممتا یادو، جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد ریشی، جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات کشمیر سید شہنواز بخاری، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر اے وی) جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر) کشمیر محمد رفیق ڈار، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹر) کشمیر زبیر احمد لون کے علاوہ محکمہ کے دیگر افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ شرکاء نے محکمہ کے اطلاعاتی نظام کو مستحکم بنانے اور عوام تک معلومات کی رسائی کو مزید۔۔۔/108

سب آرڈی نیٹ لیجسلیشن کمیٹی نے محکمہ صحت وطبی تعلیم کیلئے

بھرتی کے قواعد کی تیاری میں پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/ 12 اکتوبر// جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی سب آرڈی نیٹ لیجسلیشن کمیٹی نے اپنے چیئرمین مظفر اقبال خان کی صدارت میں آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے میٹنگ ہال سری نگر میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ صحت وطبی تعلیم اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق بھرتی قواعد کی تیاری اور حتمی شکل دینے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین اور قانون ساز اسمبلی کے ارکان جاول اکبر لون، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، بھرت بھوشن، شیخ خورشید اور پیرزادہ فیروز احمد نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری اے آر آئی و ٹریننگ شبنم کاملی، کمشنر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی کے علاوہ متعلقہ محکموں اور اداروں کے سینئر افسران اور جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے شروعات میں چیئرمین نے بھرتی قواعد کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے قواعد کی تیاری میں طویل تاخیر سے اداروں کے کام کاج اور ملازمین کے سروس مفادات پر منفی اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ متعلقہ محکموں کو اس معاملے کو ترجیح دینی چاہیے اور مقررہ کارروائی جلد از جلد مکمل۔۔۔/111

اننت ناگ میں جنگلاتی حقوق قانون 2006 پر عمل درآمد کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کی مستحق افراد کے معاملات کی جلد جانچ اور منظوری کی ہدایت

اننت ناگ، 12 اکتوبر// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے پیر کے روز ضلع ترقیاتی دفتر اننت ناگ کے ویڈیو کانفرنسنگ ہال میں جنگلاتی حقوق قانون 2006 کے تحت ضلع سطحی کمیٹی (ڈی ایل سی) کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع میں اس قانون پر عمل درآمد کی پیش رفت اور موجودہ صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران کمیٹی نے قانون کے تحت غور وخوض کے لیے پیش کیے گئے چھ معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ جانچ پڑتال کے دوران بعض خامیاں سامنے آئیں، جس پر متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ان خامیوں کو دور کرنے کے ساتھ ضروری دستاویزات اور دیگر رسمی کارروائیاں جلد از جلد مکمل کریں۔ کمشنر نے متعلقہ افسران اور کمیٹی کے ارکان کو ہدایت دی کہ حقیقی مستحقین کے معاملات کی جانچ اور کارروائی کے عمل میں تیزی لائی جائے تاکہ اہل افراد کے معاملات بلاوجہ تاخیر کے بغیر غور و منظوری کے لیے کمیٹی کے سامنے پیش کیے جا سکیں۔ قانون پر عمل درآمد میں شفافیت، مکمل چھان بین اور منصفانہ طریقہ کار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام معاملات ضلع سطحی کمیٹی کے سامنے پیش کرنے سے قبل زمینی سطح پر ان کی مکمل جانچ کی جانی چاہیے۔ انہوں نے تحصیلداروں اور کمیٹی کے ارکان کو ہدایت دی کہ کوئی بھی نامکمل یا نااہل معاملہ کمیٹی کے سامنے پیش۔۔۔/112

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہار تعزیت،

پارٹی ہیڈکوارٹر پر تعزیتی اجلاس

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر، سابق کابینہ وزیر اور صوبہ نیشنل کانفرنس کے سیاسی مشیر کار شری ہربنس سنگھ سرگباش ہونے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے آنجہانی کے سوگواران خصوصاً اہل خانہ کیساتھ تعزیت کی اور ان کی آتما کی شانتی کیلئے دعا کی۔ دونوں لیڈران نے آنجہانی کی پارٹی اور عوامی خدمات کو خراج عقیدت بھی پیش کیا اور ان کے فوت ہونے کو جموں کے عوام کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ پارٹی کے نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری، اور سرکردہ پارٹی لیڈران نے آنجہانی کے آخری رسومات میں شرکت کی۔ ادھر پارٹی ہیڈکوارٹر پر پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر کی صدارت میں ایک۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

13 اکتوبر 2026، بروز منگوار

ڈپٹی چیف منسٹر کی ایک افواہ کی تردید

جموں وکشمیر کوئی بڑی ریاست نہیں ہے۔ حالانکہ اسوقت یہ ایک یونین ٹریٹری ہے۔ دفعہ 370 کی منسوخی کے ایک لمبے عرصہ کے بعد جب جموں وکشمیر اسمبلی وجود میں آگئی تو ظاہر ہے کہ حکومت کا قیام لازمی تھا۔ نیشنل کانفرنس نے انتخابات میں بازی مارلی اور اپنے اور چند دیگر جماعتوں کے اتحاد سے تقریباً پچاس سے زائد ممبران حاصل کئے۔ لیکن ان کی وزارتی کونسل بہت مختصر ہے۔ وزیر اعلیٰ سمیت کل چھ وزیر اس میں شامل ہیں جس میں درجنوں محکمہ جات تقسیم کئے گئے ہیں۔ کابینہ میں مزید چار وزیروں کو شامل کرنے کی گنجائش ہے۔ ابھی تک ان خالی کرسیوں پر مجلتے ممبران اسمبلی میں کسی کو جلوہ افروز نہیں کیا جارہا ہے۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ بار بار کہہ رہے ہیں کہ آج نہیں تو کل وزارتی کونسل یعنی کابینہ میں توسیع ہوگی۔

جموں وکشمیر حکومت کو چلانے کیلئے وزیر اعلیٰ کے پاس جو پانچ وزیر ہیں اُن میں ایک خاتون سکینہ اِتو محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم جیسے اہم شعبہ جات کے علاوہ کئی اور محکموں کو سنبھال رہی ہیں۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ کسی بھی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ اُن پر کام کا کافی بوجھ ہے جسے ہلکا کرنے کی ضرورت ہے۔ کابینہ میں ایک فرد کو ڈپٹی چیف منسٹر بھی بنایا گیا۔ سریندر چودھری کو اپنا نائب بنا کر عمر عبداللہ نے واقعی ایک حیران کن اور ”جرات مندانہ“ قدم اُٹھایا تھا۔ اگرچہ اس کی کسی کو توقع نہ تھی مگر عمر عبداللہ نے اپنے سرپرست ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے صلاح ومشورہ کرکے یہ اہم فیصلہ کیا۔ جسے نیشنل کانفرنس کے باقی تمام ممبران ”قبول“ کیا۔ اس معاملہ میں کسی نے اپنی زبان پر حرف شکایت تک نہیں لایا مگر اندرونی ذرائع کے مطابق ان کی ”خاموشی“ میں ”ناراضگی“ کی بُو آرہی تھی۔ لیکن بحیثیت مجموعی نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی یا باقی اعلیٰ عہدے دار پارٹی کی لیڈر شپ کے سامنے ”اپنا سر تسلیم خم“ کررہے ہیں۔

اب جبکہ کابینہ کو وسعت دے کر اس میں مزید چار افراد کو شامل کئے جانے کی اطلاعات گشت کررہی ہیں۔ پارٹی کے اندر ”خاموش طلاطم“ ہے۔ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ کچھ منسٹروں کو ڈراپ کیا جارہا ہے اور نئے داخلہ کیلئے اُمیدواروں کی لمبی قطار ہے۔ دریں اثنا ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے یہ کہہ کر سیاسی حلقوں میں ہلچل مچادی ہے کہ کسی وزیر کی طرف سے مستعفی ہونے کی خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ یہ بات اگر وزیر اعلیٰ کہتے تو سمجھ میں آسکتی تھی اور اس کیلئے پارٹی میں کئی ترجمان بھی موجود ہیں۔ انہوں نے لب کشائی نہیں کی صرف ڈپٹی چیف منسٹر سامنے آئے ہیں۔ کیا انہوں نے یہ انکشاف خود کیا یا اپنے وزیر اعلیٰ کے کہنے پر کیا۔ اس بارے میں سسپنس قائم ہے۔ جس خبر کو عوامی حلقے خود ہی افواہ کہتے تھے اس افواہ کی تردید کرکے سریندر چودھری نے معاملہ کو پُراسرار بنایا ہے۔

کھانے پینے کی چیزوں کو بغیر ڈھکن رکھنے کے نقصانات

حبیب بشیر

انسانی صحت کا دارومدار صرف متوازن غذا کھانے پر نہیں بلکہ کھانے پینے کی اشیاء کی صفائی اور حفاظت پر بھی ہوتا ہے۔ روزمرہ زندگی میں ہم مختلف قسم کے کھانے پکاتے ہیں اور دودھ، پانی، سالن، دال، سبزیاں اور دیگر غذائی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ اگر ان چیزوں کو مناسب طریقے سے ڈھانپ کر نہ رکھا جائے تو ان میں گرد و غبار، مکھیاں، مچھر، کاکروچ اور دوسرے حشرات الارض داخل ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف جراثیم بھی خوراک کو آلودہ کرسکتے ہیں، جس سے کئی بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ کھانے پینے کی تمام اشیاء کو صاف ڈھکن یا مناسب کور سے ڈھانپ کر رکھا جائے تاکہ وہ محفوظ، صاف اور صحت بخش رہیں۔

ہمارے گھروں میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ کھانا پکانے کے بعد اسے چولہے پر کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے، دودھ کو بغیر ڈھکن کے رکھا جاتا ہے اور پانی کے برتن بھی کھلے رہتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چند منٹ کے لیے کھانے کو کھلا چھوڑنے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا، لیکن اس دوران بھی خوراک گرد و غبار اور حشرات کے ذریعے آلودہ ہوسکتی ہے۔ مکھیاں مختلف گندی جگہوں پر بیٹھتی ہیں اور پھر کھانے پر آکر جراثیم منتقل کرسکتی ہیں۔ اسی طرح دھول کے ذرات اور دوسرے آلودہ مادے بھی کھانے میں شامل ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا احتیاط کا تقاضا ہے کہ کھانے کو پکانے، رکھنے اور پیش کرنے کے دوران مناسب طریقے سے ڈھانپ کر رکھا جائے۔

پکا ہوا کھانا ڈھانپ کر رکھنا خاص طور پر اہم ہے۔ جب سالن، دال، سبزی یا چاول پک جائیں تو انہیں صاف ڈھکن سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ اس سے کھانے کو بیرونی آلودگی سے بچانے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم، صرف ڈھانپ دینا ہی کافی نہیں، بلکہ کھانے کو محفوظ درجہ ؟ حرارت پر رکھنا بھی ضروری ہے۔ پکے ہوئے کھانے کو کمرے کے درجہ ؟ حرارت پر زیادہ دیر تک نہیں چھوڑنا چاہیے۔ عام طور پر اسے دو گھنٹے کے اندر فریج میں رکھ دینا چاہیے، جبکہ شدید گرمی، یعنی تقریباً 32 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ ؟ حرارت میں یہ مدت ایک گھنٹے تک رہ جاتی ہے۔ کھانے کو نسبتاً چھوٹے اور کم گہرے برتنوں میں رکھنا مفید ہے تاکہ وہ جلد ٹھنڈا ہوسکے۔ اس طرح خوراک میں نقصان دہ جراثیم کی افزائش کا خطرہ کم کیا جاسکتا ہے۔

دودھ بھی ایک ایسی غذا ہے جسے خصوصی احتیاط کے ساتھ محفوظ کرنا چاہیے۔ دودھ میں غذائیت کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے، لیکن نامناسب حالات میں اس میں جراثیم تیزی سے بڑھ سکتے ہیں۔ دودھ کو ہمیشہ صاف اور ڈھکن والے برتن میں رکھنا چاہیے۔ ابلا ہوا دودھ ٹھنڈا ہونے کے بعد جلد فریج میں رکھ دینا چاہیے، اور اسے زیادہ دیر تک باہر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اسی طرح کھلے دودھ کو مکھیوں، گرد و غبار اور دیگر آلودگیوں سے بچانا ضروری ہے۔ ڈھکن استعمال کرنے سے دودھ میں بیرونی آلودگی داخل ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں اور اس کی صفائی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے اور صاف پانی صحت مند رہنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اگر پینے کے پانی کو کھلے برتن میں رکھا جائے تو اس میں گرد و غبار، حشرات یا آلودہ ہاتھوں اور برتنوں کے ذریعے جراثیم شامل ہوسکتے ہیں۔ اس لیے پانی کو ہمیشہ صاف، ڈھکن والے برتن یا محفوظ بوتل میں رکھنا چاہیے۔ پانی نکالنے کے لیے صاف گلاس یا مناسب نل استعمال کرنا چاہیے اور گلاس کو پانی کے برتن میں ڈبو کر پانی نہیں نکالنا چاہیے۔ پانی ذخیرہ کرنے والے برتنوں کو باقاعدگی سے صاف کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر پانی کی صفائی کے بارے میں شک ہو تو اسے محفوظ طریقے سے صاف کرکے استعمال کرنا چاہیے۔

کھانے پینے کی اشیاء کو ڈھانپ کر رکھنے کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس سے حشرات الارض کی آمد و رفت کم ہوتی ہے۔ مکھیاں اور کاکروچ مختلف جگہوں سے جراثیم اٹھا کر خوراک تک پہنچا سکتے ہیں۔ خاص طور پر گرمیوں اور برسات کے موسم میں حشرات کی تعداد بڑھ جاتی ہے، اس لیے کھانے کو کھلا چھوڑنا زیادہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ گھروں میں کچرے کو ڈھکن والے ڈبے میں رکھنا، باورچی خانے کو صاف رکھنا اور کھانے کے ذرات کو فوراً صاف کرنا بھی ضروری ہے تاکہ مکھیاں اور دوسرے حشرات متوجہ نہ ہوں۔

بچوں اور بڑوں دونوں کو خوراک کی حفاظت کے اصولوں سے آگاہ کرنا چاہیے۔ بچوں کو سکھانا چاہیے کہ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں، کھانے کے برتن صاف رکھیں اور کھانے کو بلاوجہ کھلا نہ چھوڑیں۔ گھر کے افراد کو چاہیے کہ کھانا نکالنے کے بعد فوراً برتن پر ڈھکن رکھ دیں۔ اسی طرح بازار سے خریدی گئی غذائی اشیاء کو بھی ان کی نوعیت کے مطابق محفوظ کرنا چاہیے۔ خراب ہونے والی اشیاء کو مناسب وقت پر فریج میں رکھنا اور انہیں استعمال کرنے سے پہلے ان کی حالت کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

کھانے پینے کی اشیاء کو ڈھانپ کر رکھنا ایک چھوٹی سی عادت ہے، لیکن اس کے فوائد بہت اہم ہیں۔ اس سے خوراک کو گرد و غبار، مکھیوں اور دیگر بیرونی آلودگیوں سے محفوظ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم، خوراک کی حفاظت کے لیے ڈھانپنے کے ساتھ ساتھ صفائی، مناسب درجہ حرارت اور درست ذخیرہ کرنے کے اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر ہم اپنے گھروں میں کھانے، دودھ، پانی اور دیگر غذائی اشیاء کو صاف ڈھکنوں سے ڈھانپ کر رکھنے کی عادت اپنالیں تو ہم اپنی اور اپنے خاندان کی صحت کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

ادرار کو دیر تک روکنے کے نقصانات

ادرار (پیشاب) انسانی جسم کا ایک قدرتی عمل ہے، جس کے ذریعے جسم فاضل مادوں اور اضافی پانی کو خارج کرتا ہے۔ گردے خون کو صاف کرکے ادرار بناتے ہیں، جو پیشاب کی نالیوں کے ذریعے مثانے میں جمع ہوتا ہے۔ جب مثانہ بھرنے لگتا ہے تو انسان کو ادرار کرنے کی حاجت محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت مناسب موقع پر مثانے کو خالی کرنا صحت کے لیے ضروری ہے۔ تاہم، بعض لوگ مصروفیت، سفر، کام کی زیادتی، اسکول میں سہولت نہ ہونے یا عوامی بیت الخلا کے استعمال سے گریز کی وجہ سے ادرار کو زیادہ دیر تک روکے رکھتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک معمولی عادت معلوم ہوتی ہے، لیکن بار بار ایسا کرنا بعض افراد میں صحت کے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔

ادرار کو دیر تک روکنے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ طلبہ اکثر کلاس کے دوران اجازت نہ ملنے یا بیت الخلا صاف نہ ہونے کی وجہ سے ادرار روک لیتے ہیں۔ دفاتر میں کام کرنے والے افراد بعض اوقات مصروفیت کے باعث اپنی ضرورت کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ اسی طرح سفر کے دوران بیت الخلا کی عدم دستیابی، عوامی مقامات پر صفائی کی کمی اور بعض لوگوں کی ذاتی عادات بھی اس کی وجوہات ہیں۔ کچھ افراد اس خوف سے بھی ادرار روک لیتے ہیں کہ بار بار بیت الخلا جانے سے ان کا کام متاثر ہوگا۔ لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جسم کی قدرتی ضروریات کو مسلسل نظر انداز کرنا صحت مند طرز زندگی کے لیے مناسب نہیں ہے۔

> مثانہ ایک عضلاتی عضو ہے جو ادرار کو عارضی طور پر جمع کرتا ہے۔ جب مثانہ بھر جاتا ہے تو اس کے اندر دباؤ بڑھنے لگتا ہے اور ادرار کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بار بار اس خواہش کو نظر انداز کرے تو اسے پیٹ کے نچلے حصے میں بھاری پن، بے آرامی یا درد محسوس ہوسکتا ہے۔ اگرچہ صحت مند افراد کبھی کبھار کچھ دیر ادرار روک سکتے ہیں، لیکن اسے روزمرہ کی عادت بنانا مناسب نہیں۔

مثانہ ایک عضلاتی عضو ہے جو ادرار کو عارضی طور پر جمع کرتا ہے۔ جب مثانہ بھر جاتا ہے تو اس کے اندر دباؤ بڑھنے لگتا ہے اور ادرار کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بار بار اس خواہش کو نظر انداز کرے تو اسے پیٹ کے نچلے حصے میں بھاری پن، بے آرامی یا درد محسوس ہوسکتا ہے۔ اگرچہ صحت مند افراد کبھی کبھار کچھ دیر ادرار روک سکتے ہیں، لیکن اسے روزمرہ کی عادت بنانا مناسب نہیں۔

ادراری نالی میں انفیکشن، جسے عام طور پر یو ٹی آئی (UTI) کہا جاتا ہے، عموماً جراثیم کے ادراری نظام میں داخل ہونے اور بڑھنے سے ہوتا ہے۔ ادرار کو بار بار غیر ضروری طور پر روکنا اور مثانے کو مناسب وقت پر خالی نہ کرنا بعض افراد میں اس خطرے کو بڑھا سکتا ہے، خصوصاً جب مثانہ مکمل طور پر خالی نہ ہو۔ انفیکشن کی علامات میں ادرار کرتے وقت جلن، بار بار ادرار آنا، فوری حاجت محسوس ہونا اور پیٹ کے نچلے حصے میں درد شامل ہیں۔ ایسی علامات ظاہر ہونے پر طبی مشورہ لینا چاہیے۔

اگر کوئی شخص مسلسل مثانہ بھر جانے کے باوجود ادرار روکنے کی عادت اپنائے یا طویل عرصے تک ادرار کرنے کی ضرورت کو نظر انداز کرتا رہے تو بعض حالات میں مثانے کے معمول کے افعال متاثر ہوسکتے ہیں۔ تاہم، ہر شخص میں ادرار روکنے سے مثانے کو مستقل نقصان نہیں پہنچتا۔ خطرہ اس وقت زیادہ اہم ہوجاتا ہے جب ادرار خارج کرنے میں پہلے ہی دشواری ہو، مثانہ مکمل خالی نہ ہوتا ہو یا کوئی دوسری بیماری موجود ہو۔

عام طور پر صحت مند شخص کا کبھی کبھار ادرار روکنا گردوں کو براہ راست نقصان نہیں پہنچاتا۔ لیکن اگر ادرار کا اخراج مسلسل رکا رہے، مثانہ ضرورت سے زیادہ بھر جائے یا ادرار واپس گردوں کی طرف جانے لگے تو گردوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ ادرار کی رکاوٹ، بعض اعصابی بیماریوں اور مثانے کے نامکمل خالی ہونے کی صورت میں یہ خطرہ زیادہ اہم ہوتا ہے۔ اس لیے ادرار بالکل نہ آنا یا پیٹ کے نچلے حصے میں شدید درد ہونا ایسی علامات ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

ادرار کی شدید حاجت کے باوجود اسے روکے رکھنے سے بے چینی، پیٹ کے نچلے حصے میں تکلیف اور کام پر توجہ مرکوز کرنے میں دشواری ہوسکتی ہے۔ طلبہ کی پڑھائی اور ملازمین کی کارکردگی بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس لیے جسم کی ضروریات کو مناسب وقت پر پورا کرنا نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی سکون کے لیے بھی اہم ہے۔

ادرار سے متعلق مسائل سے بچنے کے لیے چند آسان عادات اپنانا مفید ہے۔ جب ادرار کی واضح حاجت محسوس ہو تو بلاوجہ اسے زیادہ دیر تک نہیں روکنا چاہیے۔ اپنی عمر، موسم، جسمانی سرگرمی اور صحت کے مطابق مناسب مقدار میں پانی پینا چاہیے اور پانی پینے میں غیر ضروری کمی سے گریز کرنا چاہیے۔ بیت الخلا استعمال کرنے کے بعد مناسب صفائی اختیار کرنا اور ہاتھ اچھی طرح دھونا بھی ضروری ہے۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں کو وقت پر بیت الخلا جانے کی اجازت دیں اور انہیں اس سلسلے میں شرمندہ نہ کریں۔ طویل سفر کے دوران مناسب وقفوں پر بیت الخلا استعمال کرنے کا انتظام بھی کرنا چاہیے۔

اگر ادرار میں جلن، خون، بخار، کمر یا پہلو میں درد، یا بار بار ادرار کی حاجت محسوس ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ اگر ادرار بالکل بند ہوجائے، خصوصاً مثانہ بھرا محسوس ہو یا شدید درد ہو تو فوری طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہے۔

ادرار کو دیر تک روکنا ہر صورت میں نقصان دہ نہیں، لیکن بار بار اور طویل وقت تک ایسا کرنا جسمانی بے آرامی اور بعض افراد میں ادراری مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ صحت مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے جسم کے قدرتی اشاروں کو سمجھیں، مناسب مقدار میں پانی پئیں اور وقت پر مثانہ خالی کریں۔ والدین، اساتذہ اور اداروں کو بھی صاف ستھرے بیت الخلا کی سہولت فراہم کرنی چاہیے تاکہ لوگ اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ مناسب عادات، صفائی اور بروقت طبی مشورے کے ذریعے ادراری پیچیدگیوں سے بچاؤ ممکن ہے۔

خواتین نامہ

لمبے بالوں میں کنگھی کرنے کے فوائد اور درست طریقہ

تبسم نسرین

لمبے، گھنے اور خوبصورت بال خواتین کی شخصیت کو دلکش بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بالوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لیے صرف اچھے شیمپو، تیل اور کنڈیشنر کا استعمال کافی نہیں، بلکہ ان کی روزانہ مناسب دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ بالوں میں کنگھی کرنا اسی دیکھ بھال کا ایک اہم حصہ ہے۔ اگر بالوں میں درست طریقے سے کنگھی کی جائے تو انہیں الجھنے سے بچانے، سنوارنے اور ان کی قدرتی خوبصورتی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے برعکس، جلد بازی میں یا غلط طریقے سے کنگھی کرنے سے بال ٹوٹ سکتے ہیں، ان کے سرے دوشاخہ ہوسکتے ہیں اور بالوں کی مجموعی حالت متاثر ہوسکتی ہے۔ اس لیے ہر خاتون کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے لمبے بالوں میں کنگھی کرنے کا درست طریقہ سیکھے اور اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائے۔

لمبے بالوں کو چھوٹے بالوں کی نسبت زیادہ توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ ان کے الجھنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ خاص طور پر سوتے وقت، نہانے کے بعد یا تیز ہوا میں باہر جانے سے بال آپس میں الجھ سکتے ہیں۔ اگر ان الجھنوں کو دور کرنے کے لیے زور سے کنگھی کی جائے تو بال کھنچ کر ٹوٹ سکتے ہیں۔ اس لیے کنگھی کرتے وقت صبر اور نرمی سے کام لینا چاہیے۔ بالوں کو ایک دم جڑوں سے سروں تک کھینچنے کے بجائے پہلے ان کے سروں کو آہستہ آہستہ سلجھانا چاہیے، پھر بتدریج اوپر کی طرف بڑھنا چاہیے۔ اس طریقے سے بالوں پر غیر ضروری دباؤ کم پڑتا ہے اور ٹوٹنے کے امکانات بھی کم ہوجاتے ہیں۔

لمبے بالوں میں کنگھی کرنے کے لیے مناسب کنگھی کا انتخاب بھی بہت اہم ہے۔ چوڑے دندانوں والی کنگھی الجھے ہوئے بالوں کو سلجھانے کے لیے مفید ہوتی ہے، جبکہ نرم برش بالوں کو سنوارنے میں مدد دے سکتا ہے۔ ایسی کنگھی استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے جس کے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں، نوکیلے یا کھردرے ہوں، کیونکہ وہ بالوں اور سر کی جلد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ہر خاتون کو اپنے بالوں کی نوعیت کے مطابق کنگھی منتخب کرنی چاہیے۔ گھنے اور گھنگریالے بالوں کے لیے چوڑے دندانوں والی کنگھی خاص طور پر مفید ہوسکتی ہے، جبکہ باریک بالوں میں نرمی سے برش استعمال کرنا مناسب رہتا ہے۔

بالوں میں کنگھی کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے بالوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرلیا جائے۔ ایک ہاتھ سے بالوں کے حصے کو نرمی سے تھامیں اور دوسرے ہاتھ سے سروں کی الجھنیں دور کریں۔ جب نچلا حصہ سلجھ جائے تو آہستہ آہستہ اوپر کی طرف کنگھی کریں۔ اس عمل کے دوران اگر کوئی الجھن زیادہ سخت ہو تو اسے زور سے کھینچنے کے بجائے انگلیوں کی مدد سے الگ کرنے کی کوشش کریں۔ ضرورت پڑنے پر بالوں کو سلجھانے کے لیے مناسب کنڈیشنر یا ڈی ٹینگلنگ اسپرے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بالوں کی قدرتی نرمی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بالوں کی دیکھ بھال میں اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ گیلے بال نسبتاً زیادہ نازک ہوتے ہیں۔ نہانے کے فوراً بعد تولیے سے بالوں کو سختی سے رگڑنا یا زور سے کنگھی کرنا ان کے ٹوٹنے کا سبب بن سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ بالوں سے اضافی پانی نرمی سے تولیے سے آہستہ آہستہ جذب کیا جائے۔ اس کے بعد چوڑے دندانوں والی کنگھی سے احتیاط کے ساتھ بال سلجھائے جائیں۔ اگر بال بہت زیادہ الجھے ہوں تو انہیں قدرتی طور پر کچھ حد تک خشک ہونے دیا جائے اور پھر نرمی سے کنگھی کی جائے۔ گھنگریالے بالوں کو خشک حالت میں بار بار برش کرنے سے ان کی قدرتی ساخت متاثر ہوسکتی ہے، اس لیے ان کی نوعیت کے مطابق طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

روزانہ بالوں میں کنگھی کرنے سے بالوں کو ترتیب میں رکھنے اور الجھنیں کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم، یہ خیال درست نہیں کہ جتنی زیادہ بار کنگھی کی جائے گی، بال اتنے ہی زیادہ صحت مند ہوں گے۔ ضرورت سے زیادہ یا سخت کنگھی بالوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے بالوں کو ضرورت کے مطابق سنوارنا چاہیے اور ہر بار نرمی اختیار کرنی چاہیے۔ کنگھی کو باقاعدگی سے صاف کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ اس میں جمع ہونے والے ٹوٹے ہوئے بال، گرد و غبار اور چکنائی دوبارہ بالوں میں منتقل ہوسکتے ہیں۔ اپنی کنگھی دوسروں کے ساتھ مشترکہ طور پر استعمال کرنے سے بھی گریز کرنا چاہیے، خصوصاً اگر سر کی جلد میں خارش یا کوئی انفیکشن ہو۔

لمبے بالوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لیے متوازن غذا اور صحت مند طرز زندگی بھی اہم ہیں۔ پروٹین، آئرن، زنک اور مختلف وٹامنز پر مشتمل متوازن غذا بالوں کی عمومی صحت میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ مناسب نیند، ذہنی دباؤ میں کمی اور بالوں کو غیر ضروری کھنچاؤ سے بچانا بھی مفید عادات ہیں۔ بالوں کو بہت زیادہ کس کر باندھنے سے جڑوں پر دباؤ پڑ سکتا ہے، اس لیے ڈھیلی چوٹی یا نرم ہیئر ٹائی کا استعمال بہتر رہتا ہے۔ اگر بال غیر معمولی طور پر گر رہے ہوں یا سر کی جلد میں مسلسل خارش ہو تو ماہر امراض جلد سے مشورہ لینا چاہیے۔

لمبے بالوں میں کنگھی کرنا صرف خوبصورتی بڑھانے کا عمل نہیں، بلکہ ان کی مناسب دیکھ بھال کا ایک اہم حصہ ہے۔ ہر خاتون کو چاہیے کہ وہ اپنے بالوں کی نوعیت کو سمجھے، مناسب کنگھی کا انتخاب کرے اور بالوں کو سلجھاتے وقت جلد بازی سے گریز کرے۔ بالوں کے سروں سے کنگھی شروع کرنا، گیلے بالوں کے ساتھ احتیاط برتنا، کنگھی کو صاف رکھنا اور متوازن غذا استعمال کرنا ایسی سادہ عادات ہیں جو بالوں کی دیکھ بھال میں مدد دیتی ہیں۔ یاد رکھیے کہ خوبصورت بالوں کا راز مہنگی مصنوعات سے زیادہ باقاعدہ دیکھ بھال، نرمی اور درست طریقہ کار میں پوشیدہ ہے۔

سینٹرل یونیورسٹی کشمیر میں انگریزی زبان اور ڈیجیٹل مستقبل پر بین الاقوامی کانفرنس شروع

تین روزہ آن لائن کانفرنس میں ادبیات، قبائلی زبانوں کے تحفظ، ماحولیاتی مطالعات اور مصنوعی ذہانت پر تبادلہ خیال

گاندربل، 12 اکتوبر: پریس نوٹ: سینٹرل یونیورسٹی کشمیر (سی یو کشمیر) کے شعبہ انگریزی نے پیر کو "الفاظ سے جہانوں تک: انگریزی زبان اور ادبیات، حاشیے، ماحولیاتی نظام اور ڈیجیٹل مستقبل کی نئی تشکیل" کے موضوع پر تین روزہ آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز کیا۔ کانفرنس کی کنوینر اور شعبہ انگریزی کی سربراہ پروفیسر سندھیا تیواری نے استقبالیہ خطاب کیا اور کانفرنس کا تعارفی خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ انگریزی زبان کس طرح مختلف جہانوں کی تشکیل کرتی ہے، جن میں دلت، قبائلی، صنفی، ماحولیاتی اور ڈیجیٹل نقطہ نظر شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تین روزہ کانفرنس میں مکمل اجلاس، پینل مباحثے اور تحقیقی مقالوں کی پیش کشیں ہوں گی، جن میں مابعد نوآبادیاتی مطالعات، ماحولیاتی تنقید اور ڈیجیٹل علوم جیسے موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر اے روی

رویندر ناتھ نے صدارتی خطاب میں زبان کی تبدیلی لانے والی قوت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زبان محض الفاظ تک محدود نہیں بلکہ نئے جہان تخلیق کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے شعبے کی اس پہل کو بھی سراہا جس کے ذریعے حاشیے پر موجود طبقات کی آوازوں، ماحولیاتی علوم اور مصنوعی ذہانت سے وابستہ ڈیجیٹل مستقبل کے عالمی تصورات کو وادی کشمیر میں متعارف کرایا جا رہا ہے۔ تلنگانہ کی سماکا سرکا مرکزی قبائلی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر وائی ایل سرینواس نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور افتتاحی خطاب کیا۔ انہوں نے ہندوستان میں لسانی میدان میں وضاحتی تحقیق اور قبائلی زبانوں کی بحالی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کم معروف اور معدومیت کے خطرے سے دوچار زبانوں کا تحفظ فوری توجہ کا متقاضی ہے، کیونکہ یہ زبانیں ثقافتی یادداشت اور شناخت کا ذخیرہ ہیں۔

IUST میں 15 اکتوبر کو فلم فیسٹیول کا انعقاد ہوگا

مقابلے میں 20 سے زائد مختصر فلمیں اور دستاویزی فلمیں پیش کی جائیں گی

اونتی پورہ، 12 اکتوبر: پریس نوٹ: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے شعبہ صحافت و ابلاغ عامہ (ڈی جے ایم سی) کی جانب سے 15 اکتوبر کو قومی سطح کے فلم فیسٹیول 2026 کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ فیسٹیول یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس میں واقع لال دید آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ فیسٹیول میں مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کی نمائش، ماہرین کے پینل مباحثے اور اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ کے درمیان بہترین فلم کے ایوارڈز کے لیے مقابلہ شامل ہوگا۔ مقابلے میں پیش کی جانے والی فلموں کا فیصلہ معروف فلم سازوں اور ناقدین پر مشتمل جیوری کرے گی۔ جیوری کے ارکان میں سینٹرل یونیورسٹی کشمیر کے ڈین اکیڈمک افیئرز اور ڈین میڈیا اسکول پروفیسر شاہد رسول، بالی ووڈ کے معروف اداکار و ہدایت کار میر سرور اور معروف فلم ساز و ریز و وگرز کے بانی دانش ریز و شامل ہیں۔ مقابلے کے لیے 20 سے زائد مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کو منتخب کیا گیا ہے۔

جرمنی کی وزیر محنت مستعفی، حکومت کو مشکلات کا سامنا

بیٹی کی موت اور اتحادی جماعت کی تنقید کو استعفے کی وجہ بتایا

برلن، 12 اکتوبر: نیوز ڈیسک: جرمنی کی وزیر محنت اور مرکز سے بائیں بازو کی جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (ایس پی ڈی) کی شریک سربراہ بیر بل باس نے پیر کو اچانک اپنے دونوں عہدوں سے استعفیٰ دے دیا، جس سے چانسلر فریڈرک میرٹس کی مشکلات سے دوچار مخلوط حکومت کے مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتحال مزید بڑھ گئی۔ گزشتہ ماہ ریاستی انتخابات میں شکست کے بعد حکومت پہلے ہی دباؤ کا شکار ہے۔ بیر بل باس نے کہا کہ وہ اپنی سوتیلی بیٹی کی حالیہ موت کے غم سے نمٹنے کے لیے عہدے چھوڑ رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان پر عوامی سطح پر ہونے والی تنقید، جس میں بدقسمتی سے مخلوط حکومت کی اتحادی جماعت کے بعض ارکان کے حملے بھی شامل تھے، نے ان کے لیے حالات ناقابل برداشت بنا دیے تھے۔ باس کی جگہ مغربی ریاست رائن لینڈ پلاٹینیٹ کے سابق وزیر اعلیٰ الیگزینڈر شوائٹزر وزیر محنت کا عہدہ سنبھالیں گے۔ ایس پی ڈی کی پچھلی قیادت سال کے اختتام پر ہونے والی خصوصی پارٹی کانفرنس میں دوبارہ انتخاب کا سامنا کرے گی۔ اگرچہ ایک وزیر کی رخصتی سے پوری حکومت کے کام میں فوری خلل پڑنے کا امکان نہیں، تاہم اس اچانک رخصتی نے یورپ کی سب سے بڑی معیشت جرمنی میں جاری سیاسی بے یقینی کو نمایاں کر دیا ہے۔ میرٹس کی مخلوط حکومت کو گزشتہ ماہ مشرقی جرمنی میں انتہائی دائیں بازو کی جماعت آلٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کی ریاستی انتخابات میں کامیابیوں کے بعد بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے۔ اے ایف ڈی ان کامیابیوں کو 2029 کے وفاقی انتخابات میں فتح کی جانب پہلا قدم قرار دے رہی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have lost the number plate of my vehicle CRETA bearing No. JK01AD-7644 somewhere. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact RTO Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ayoub Bhat S/o Mohammad Ramzan Bhat R/o Baghwanpora Rawalpora, Srinagar Nowgam, Srinagar-190015

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, KPDCL, ED-2ND, RAJBAGH, SRINAGAR

Email ID: xened-2@jk.gov.in ;Tel/Fax No. 0194-2311374

Extension Notice No. 1

Due to poor response, the last date for submission of e-bid in respect of this office's e-NIT No. ED-II/19 of 2026-27; Dated: 15/09/26 issued vide this office endorsement No. ED-II/TS/11125-30; Dated: 15/09/26, having Tender ID : 2026_PDD_324750_2 for "Creation of 2× 250 KVA, 11 /0.433 KV Dedicated Sub-Station alongwith HT/LT Network at Agriculture Office Lalmandi Srinagar" is hereby now extended with the details enumerated below :

Last Date for receipt of e-Bids online (Extended)	17-10-2026; 03:00 PM
Bid Opening Date (Extended)	19-10-2026; 02:30 PM

However, the rest of the terms and conditions as laid down in the e-NIT shall remain the same.

-SD-Executive Engineer
KPDCL, ED-2nd,Rajbagh Srinagar

DIPK:NB:1856/26
DIP Dated: 12/10/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DEPUTY DIRECTOR SHEEP BREEDING FARM, DACHIGAM/KHIMBER

email: sbf-dachigam123@jk.gov.in

AUCTION NOTICE

It is for the information of general public that this office is going to conduct the Auction/sale of Govt. animals of this farm at sheep Breeding Farm Khimber on 17-10-2026 (Saturday). The proceedings shall start at sharp 11:30 am. The interested persons may participate in the auction as per scheduled date, time and venue. The successful bidders will have to pay the amount of bid in full, on spot. The terms and conditions of the auction shall be read out on spot at the time of auction.

-Sd-Deputy Director
Sheep Breeding Farm
Dachigam/Khimber

DIPK:-6638/26
DIP Dated: 12/10/2026

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my name has been wrongly mentioned on aadhar card bearing no.461482981166 as Asra Jan instead of Aasira Jan .Now I want to apply for its correction .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection will be accepted afterthat.

Aasira Jan D/o Mohd Ayoub Khan
R/o Lewar Pahalgam

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

HEALTH & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT

HUMAN RESOURCE MANAGEMENT BRANCH
Civil Secretariat, J&K

Subject:- Final Seniority list of Assistant Controller Drugs / Assistant Drug Analyst of Jammu & Kashmir Drugs & Food Control (Gazetted) Services as it stood on 01.09.2026.

Government Order No.:-727-JK(HME) of 2026
Dated:- 29 -09-2026.

Whereas, Rule 09 of SRO 56 of 1997, J&K Drugs & Food Control (Gazetted) Service Recruitment Rules provides for maintenance of updated and Final Seniority List of the members of the service by the Administrative Department strictly as per the J&K Civil Services (Classification, Control & Appeal) Rules 1956; and

Whereas, Health & Medical Education Department vide Government Order No. 542-JK(HME) of 2023 dated 28.06.2023 issued Final Seniority list of Assistant Controller Drugs / Assistant Drug Analyst as it stood on 28.06.2023; and

Whereas, all the officers mentioned in the said seniority list have either been regularized/confirmed as Deputy Drugs Controller / Drugs Analyst vide Government Order No. 981- JK(HME) of 2023 dated 04.12.2023, on the recommendations of DPC/PSC, or have retired from the service or opted UT of Ladakh vide Government Order No. 1212-JK(GAD) of 2021 dated 15.11.2021; and

Whereas, on the recommendations of DPC/PSC, the Health & Medical Education Department vide Government Order No. 596-JK(HME) of 2026 dated 31.07.2026 issued regularization/promotion orders in respect of thirteen (13) I/C Assistant Controller Drugs / Assistant Drugs Analysts of the J&K Drugs & Food Control (Gazetted) Service as Assistant Controller Drugs / Assistant Drugs Analyst; and

Whereas, vide Notification No. HME-HRM/19/2022(132749) dated 24.08.2026, a Tentative Seniority List of Assistant Controller Drugs / Assistant Drug Analyst of J&K Drugs and Food Control (Gazetted) Service was notified for inviting objections/representations from concerned stakeholders within a period of 15 days; and

Whereas, in response to the said tentative seniority list, a representation was submitted by Mr. Nazir Ahmad Dar, Assistant Controller Drugs for reconsideration of his placement/seniority position; and

Whereas, the claim/representation submitted by Mr. Nazir Ahmad Dar, Assistant Controller Drugs was thoroughly examined in the department strictly in accordance with the J&K Civil Services (Classification, Control & Appeal) Rules, 1956, and the relevant recruitment rules governing the service, and the same was found to be devoid of merit and rejected; and

Whereas, the stipulated time frame of 15 days for submitting objections/representations has expired, and no other objections were received within the prescribed period; and

Whereas, it has consequently become imperative to issue the Final Seniority List of Assistant Controller Drugs/Assistant Drug Analyst as it stands on date.

Now, therefore, the Final Seniority List of Assistant Controller Drugs/Assistant Drug Analyst of the Jammu & Kashmir Drugs & Food Control (Gazetted) Service is hereby notified as per Annexure "A" to this order, subject to the following conditions:

1, Date of Birth Authentication: The date of birth reflected against any officer in the Seniority List shall not be taken as authentic and shall be subject to mandatory verification from original Service Books, Matriculation/DOB Certificates, and other relevant records as envisaged under rules.

2. Reserved Category Status: The Reserved Category status reflected against any officer/employee in this list is subject to verification by the competent issuing authority. If any Reserved Category Certificate is found fake or false at any stage, it shall be deemed cancelled ab-initio, and all benefits derived therefrom shall be withdrawn immediately, alongside appropriate disciplinary action under rules.

3. Court Orders: The issuance of this Final Seniority List shall be without prejudice to the final outcome of any writ Petition(s) currently pending before any competent Court of Law.

The Final Seniority list is available on the official website of Health& Medical Education Department https://HME.JK.gov.in. The Seniority list shall also be available in the office of Commissioner, Food and Drug Administration/State Drug Controller, J&K.

By Order of the Government of Jammu & Kashmir.

DIPK-6619/26 **Sd/-(M.Raju)IAS**
DIP Dated: 12/10/2026 **Commissioner/Secretary to the Government**

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR.

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER PIR-PANJAL FOREST DIVISION BUDGAM.

e- NIT NO: - 10 OF 2026-27 DATED:- 12- 10-2026

For and on behalf of the Honorable President of India, e-tenders (In Two cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work:-

S. NO	NAME OF WORK	ADV. COST (Rs. In lacs)	EARNEST MONEY (Rs. In Lacs)	CLASS OF CONTR -ACTOR	Cost of Tender Document. (Rs.)	TIME OF COMPLE -TION	Receiving/ Opening Committee.
1	Development of Eco -Tourisim at Tosamaidan, Sukhnag Range by way of Providing & fixing of Chain link Fencing, Ornamental Fencing including Construction of Main Entrance Gate, Parking and Land Development. Pir Panjal Forest Division Budgam	92.64	1.8528	"AAY"	Rs. 1600/=	Two working Season	Tender Opening Committee

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities, (B.O.Q) set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Website: -www.jktenders.gov.in.
Name of Scheme:- UT-CAPEX
Position of Funds: Budgeted.
Position of AA/TS: Accorded vide No.'s 103/CCF/K(Plg)of 2026 Dated. 06-10-2026 & 115/CCF(K)/(Plg) of 2026 Dated. 08-10-2026.

Publishing Date: -	12-10-2026
Download Start Date:	12-10-2026 from 04:00 PM
Bid submission Start Date:	12-10-2026 from 05:00 PM
Bid submission End Date:	23-10-2026 Up to 04.00 PM
Date of Opening of Technical Bid Online.	24-10 -2026 at 10:00 AM in the office of the the Conservator of Forests Srinagar Circle at ShiekhBagh Srinagar.
Date of Opening of Financial Bid Online:	To be opened (online) after completion of Technical Evaluation and the date will be notified separately.

01. The bids shall be deposited in electronic format on the website: - https://jktenders.gov.in
02. The date for opening of Technical bids shall be opened online as per time schedule mentioned above.
03. The financial bids shall be opened online after completion of Technical Evaluation and the date will be notified separately.
04. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling J & K Bank, Branch,
Account in favour of Principal Chief Conservator of Forests.
Name of Bank:- Jammu and Kashmir Bank. Branch:- Civil Secretariat
IFSC Code:- JAKA0MOVING Account No:- 0110010200001102
05. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling J & K Bank Branch, Civil Secretariat ,Account:, Bearing No: 0110010200001102, IFSC: JAKA0MOVING.
06. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling J & K Bank Branch, Civil Secretariat, Account:, Bearing No: 0110010200001102, IFSC: JAKA0MOVING, which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
07. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Regional Director Department of Social Forestry Kashmir.
9. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the detailed Standard Bidding document (SDB) attached.

Sd/-Divisional Forest Officer,
Pir Panjal Forest Division,Budgam.

DIPK:-6637/26 DIP Dated: 12/10/2026

Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT URI

Subject: Provisional Selection List of Sanginies (Anganwadi Workers) for Poshan Project Uri.

(PUBLIC NOTICE)

WHEREAS, this office advertised seven (07) vacant posts of Sanginis (Anganwadi Workers) against various Anganwadi Centres vide Advertisement Notification No. CDPO/POSHAN/Adv/2026/199-214 dated 29-06-2026, published in the daily newspapers Mirror of Kashmir and JK Newspoint on 30-06-2026. The said advertisement was also uploaded on the departmental and district websites for wider publicity.
WHEREAS, in response to the aforesaid advertisement, twenty (20) application forms were received within the stipulated time period.
WHEREAS, accordingly, the Merit-cum-Provisional Selection List has been prepared in accordance with the criteria prescribed under Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023.
WHEREAS, the Provisional Selection List has been prepared on the basis of merit, comprising one (01) candidate provisionally selected as Sangini (Anganwadi Worker) against the concerned Anganwadi Centre, as detailed in Annexure-I. The General Merit List of all applicants is also enclosed as Annexure-II.
NOW, THEREFORE, any appeal/objection against the Provisional Selection List/General Merit List appended below shall be submitted in the office of the Child Development Project Officer, Poshan Project (ICDS), Uri Lagama, near Toll Post Lagama, against proper receipt, within ten (10) days from the date of publication of the said lists, by 4:30 PM. No appeal/objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Annexure-I
Provisional Selection list of candidates for the post of Sangini (Anganwadi Worker) of AWC shown below against each.

S. No	Index/ form No.	Name of Candi -date	D/o, W/o	Residence (Panc -hayat/MC Ward)	Location of AWC	Ward No.	D.O.B.	Qua lifica -tion	Marks obtai -ned in 10+2	Marks obt -ained out of (10+2)	%age	Wei -ght -age	Whether any relation with retired AWW or AWH	Addit -ional 02 % points	Total Merit
1	04	Abida Fareed	D/O Mohd Fareed	Isham	Hawapora	03	01-02-2004	BA	402	500	80.40	80.40	No	0	80.40
2	01	Ashiya Bano	D/O Abdul Rehman Qumar	Garkote-A	Sheikh Mohalla Hatredi Garkote	06	12-04-2002	12th	377	500	75.40	75.40	No	0	75.40
3	10	Tasleema Bano	D/O Ali Mohammad Mir	Muqamp-eeran	Mir Mohalla Mayan	07	10-03-2000	BA	327	500	65.40	65.40	No	0	65.40
4	19	Rehana Bashir	W/O Noor-ul-Amin Awan	Thajal	Pawdian	01	07-11-2004	12th	311	500	62.20	62.20	No	0	62.20
5	20	Kulsoom Bano	D/O Abdul Rashid Khan	Sultandaki	Sabza Mohalla	05	06-04-2002	12th	306	500	61.20	61.20	No	0	61.20
6	09	Sameena Akhter	W/O Nazir Ahmad Sheikh	Lachipora-A	Wathadi Lachipora	06	01-06-1992	BA	448	750	59.73	59.73	No	0	59.73
7	15	Masrat Jan	W/O Mehboob Ahmad	Garkote-B	Sood Mohalla	02	02-01-2005	12th	261	500	52.20	52.20	No	0	52.20

Annexure-II
General Merit List of candidates who have applied for the post of Sangini (Anganwadi worker) for Anganwadi centre shown below against each candidate.

S. No	Ind -ex/ form No.	Name of Candi -date	D/o, W/o	Residence (Panc -hayat/MC Ward)	Location of AWC	Wa -rd No.	D.O.B.	Qua lifica -tion	Marks obtai -ned in 10+2	Marks obt -ained out of (10+2)	%age	Wei -ght -age	Whether any relation with retired AWW or AWH	Addit -ional 02 % points	Total Merit
1	04	Abida Fareed	D/O Mohd Fareed	Isham	Hawapora	03	01-02-2004	BA	402	500	80.40	80.40	No	0	80.40
2	17	Sobhia Shamim	D/O Mohd Shamim	Isham	Hawapora	03	13-08-2003	BA	353	500	70.60	70.60	No	0	70.60
3	02	Roma Shaheen	D/O Ali Akbar	Isham	Hawapora	03	12-10-1994	BA	239	500	47.80	47.80	No	0	47.80
4	19	Rehana Bashir	W/O Noor-ul-Amin Awan	Thajal	Pawdian	01	07-11-2004	12th	311	500	62.20	62.20	No	0	62.20
5	13	Zainab Bano	W/O Majar Ahmad Khan	Thajal	Pawdian	01	13-05-1993	BA	356	750	47.47	47.47	No	0	47.47
6	20	Kulsoom Bano	D/O Abdul Rashid Khan	Sultandaki	Sabza Mohalla	05	06-04-2002	12th	306	500	61.20	61.20	No	0	61.20
7	08	Naghit Bano	D/O Zayaq Hussain Awan	Sultandaki	Sabza Mohalla	05	02-03-2000	BA	276	500	55.20	55.20	Yes	1.10	56.30
8	06	Shahnaz Akhter	W/O Tariq Aziz Mir	Sultandaki	Sabza Mohalla	05	12-02-1990	12th	402	750	53.60	53.60	No	0	53.60
9	18	Roozia Afzal	W/O Ahsan Khan	Sultandaki	Sabza Mohalla	05	02-03-1996	BA	242	500	48.40	48.40	No	0	48.40
10	09	Sameena Akhter	W/O Nazir Ahmad Shaikh	Lachipora-A	Wathadi Lachipora	06	01-06-1992	BA	448	750	59.73	59.73	No	0	59.73
11	14	Shagufta Rehman	w/o Mohammad Ibrahim Hajam	Lachipora-A	Wathadi Lachipora	06	12-05-1993	12th	205	500	41.00	41.00	No	0	41.00
12	15	Masrat Jan	W/O Mehboob Ahmad	Garkote-B	Sood Mohalla	02	02-01-2005	12th	261	500	52.20	52.20	No	0	52.20
13	07	Shazia Bano	W/O Sajad Ahmad Chachi	Garkote-B	Sood Mohalla	02	01-11-1997	12th	246	500	49.20	49.20	No	0	49.20
14	12	Ishrat Hussain	W/O Owais Umar	Garkote-B	Sood Mohalla	02	10-10-1997	BA	235	500	47.00	47.00	No	0	47.00
15	10	Tasleema Bano	D/O Ali Mohammad Mir	Muqamp-eeran	Mir Mohalla Mayan	07	10-03-2000	BA	327	500	65.40	65.40	No	0	65.40
16	05	Muskaan Jan	D/O Late Mohammad Sulaiman Mir	Muqamp-eeran	Mir Mohalla Mayan	07	25-09-2005	12th	314	500	62.80	62.80	No	0	62.80
17	03	Bisma Shafi	W/O Imran Ahmad Mir	Muqamp-eeran	Mir Mohalla Mayan	07	05-02-1996	12th	275	500	55.00	55.00	No	0	55.00
18	11	Sumeera Akhter	W/O Umar Mukhtar Mir	Muqamp-eeran	Mir Mohalla Mayan	07	08-05-1995	12th	195	500	39.00	39.00	No	0	39.00
19	01	Ashiya Bano	D/O Abdul Rehman Qumar	Garkote-A	Sheikh Mohalla Hatredi Garkote	06	12-04-2002	12th	377	500	75.40	75.40	No	0	75.40
20	15	Shazia Nazir	D/O Nazir Ahmad	Garkote-A	Sheikh Mohalla Hatredi Garkote	06	19-05-2003	12th	269	500	53.80	53.80	No	0	53.80

DIPK-6664/26
DIP Dated: 12/10/2026

Sd/- Child Development Project Officer
Poshan Project Uri(Member Secretary)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی سنگاپور میں
عالمی مالیاتی اداروں کے سربراہان سے ملاقات

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان کی مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سنگاپور میں پانچ عالمی مالیاتی اداروں اور سرمایہ کاری کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں ہندوستان میں سرمایہ کاری اور مالیاتی تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت، نجی قرض، مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی اور رہائشی مکانات کے لیے قرض کی فراہمی جیسے شعبے گفتگو کا خاص موضوع رہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری معلومات کے مطابق، ان ملاقاتوں میں سمیتومو متسوئی بینکنگ کارپوریشن (ایس ایم بی سی)، اسکینڈینیوا اینسکلیڈا بینکن (ایس ای بی)، ایچ پی ایس انویسٹمنٹ پارٹنرز، بی کیپٹل گروپ اور متسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ (ایم یو ایف جی) کے نمائندے شامل تھے۔ وزیر خزانہ نے ایچ پی ایس انویسٹمنٹ پارٹنرز کے چیف ایگزیکٹو افسر اسکاٹ کیپک کے ساتھ ملاقات میں نجی قرض، منظم مالیاتی نظام اور کاروباری اداروں کے لیے طویل مدتی مالی اعانت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق، نرملا سیتارمن نے کمپنی کو گفٹ انٹرنیشنل فنانشل سروسز سینٹر (گفٹ آئی ایف ایس سی) میں فنڈ قائم کرنے کے امکانات تلاش کرنے اور نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (این آئی آئی ایف) کے ساتھ تعاون کرنے کی ترغیب دی، تاکہ ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کے لیے سرمایہ جمع کیا جا سکے۔ وزارت کے مطابق، ایچ پی ایس نے اس بات پر زور دیا کہ قرض کے ذریعے سرمایہ فراہم کر کے حصص کی شکل میں کی جانے والی سرمایہ کاری کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ ایم یو ایف جی کے ایشیا بحر الکاہل خطے کے چیف ایگزیکٹیو یوکیو ہوساکی کے ساتھ ملاقات میں ہندوستان میں بینک کی سرگرمیوں کو وسعت دینے پر بات ہوئی۔ اس میں سرمایہ بازار، بنیادی ڈھانچے اور منصوبوں کی مالی اعانت، قابل تجدید توانائی اور کمپنیوں کے انضمام و حصول کے لیے قرض فراہم کرنے جیسے شعبے شامل تھے۔ نرملا سیتارمن نے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے مالی وسائل فراہم کرنے کی غرض سے نیشنل بینک فار فنانسنگ انفراسٹرکچر اینڈ ڈیولپمنٹ (نابفڈ) کے ساتھ زیادہ تعاون کرنے کی بھی ترغیب دی۔ اس ملاقات میں ہندوستان کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو مالی مدد دینے اور بازار میں شفافیت و بہتر انتظامی نظام کو فروغ دینے کے لیے ضابطوں سے متعلق معلوماتی پروگرام منعقد کرنے پر بھی گفتگو ہوئی۔ ایس ای بی کے چیئرمین مارکس والنبرگ کے ساتھ ملاقات میں ہندوستان کی اقتصادی صورت حال اور یورپی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے سرمایہ کاری بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایس ای بی کے وفد نے توانائی، ڈیٹا سینٹرز، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، نجی خدمات، صحت، مالیاتی خدمات اور رہائشی مکانات کے لیے قرض کی فراہمی میں سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی کی۔

ہندوستانی بحریہ میں تیسرا آبدوز شکن جنگی جہاز 'منگرول' شامل

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستانی بحریہ کے تیسرے آبدوز شکن جنگی جہاز 'منگرول' کو پیر کے روز ممبئی میں بحری بیڑے میں شامل کر لیا گیا۔ اس جہاز کی شمولیت سے بحریہ کی آبدوزوں کا پتہ لگانے اور انہیں ناکارہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر ساحلی پانیوں میں اس کی اہمیت زیادہ ہے، جہاں بڑے جنگی جہازوں کو کارروائیوں کے دوران بعض عملی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کوچی میں واقع کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ نے اس جہاز کی تعمیر کی ہے۔ یہ جہاز سمندری گشت کرنے والے طیاروں، جنگی کاپٹروں اور دیگر جنگی جہازوں کے ساتھ مل کر آبدوزوں سے پیدا ہونے والے خطرات کا پتہ لگانے اور ان کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی شمولیت سے بندرگاہوں، لنگرگاہوں اور ساحلی سمندری راستوں کی حفاظت مضبوط ہوگی۔ ساتھ ہی بحریہ کی دوسری کارروائیوں میں بھی مدد ملے گی۔ سمندری سلامتی کے بدلتے ہوئے حالات اور زیر آب خطرات میں اضافے کے پیش نظر 'منگرول' کی شمولیت کو ہندوستانی بحریہ کی آبدوز شکن صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس کی خاص اہمیت ساحلی اور کم گہرے پانیوں میں کارروائیوں کے لیے ہے۔ یہ جہاز ہندوستان میں جنگی جہازوں کی تیاری کے شعبے میں بڑھتی ہوئی خود انحصاری کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ جہاز کو بحریہ میں شامل کرنے کی تقریب کی صدارت مغربی بحری کمان کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف وائس ایڈمرل سنجے واتسائن نے کی۔ 'منگرول' کا نام گجرات کے ضلع جوناگڑھ کے ساحلی قصبے اور مچھلیوں کی تجارت کے اہم مرکز منگرول کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ نام ہندوستانی بحریہ کے سابق جہاز آئی این ایس منگرول (ایم 85) کی یاد بھی تازہ کرتا ہے، جو بارودی سرنگوں کا پتہ لگانے اور انہیں صاف کرنے والا جہاز تھا اور اپریل 2004 تک بحریہ کی خدمات انجام دیتا رہا۔ نئے جہاز کا نام اسی سابقہ جہاز کی روایت اور ورثے کو برقرار رکھنے کے لیے رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے مطابق، 'منگرول' کی تعمیر میں 80 فیصد سے زیادہ مقامی طور پر تیار کردہ سامان اور آلات استعمال کیے گئے ہیں۔ یہ ہندوستان کی جنگی جہازوں کے ڈیزائن، تعمیر اور جدید ہتھیاروں و حساس آلات کو جہاز میں نصب کرنے کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ساحلی اور کم گہرے پانیوں میں زیر آب خطرات کا پتہ لگانے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کیے گئے اس جہاز میں جدید ہتھیار اور حساس آلات نصب ہیں۔ ان میں ابھے نامی جہاز کے نچلے حصے میں نصب سونار نظام، ہلکے وزن والے تارپیڈو، مقامی طور پر تیار کردہ آبدوز شکن راکٹ لانچر اور ماریچ نامی جدید تارپیڈو دھوکا دینے والا نظام شامل ہیں۔ سونار زیر آب اشیا اور آبدوزوں کا پتہ لگانے میں مدد دیتا ہے، جب کہ تارپیڈو دھوکا دینے والا نظام دشمن کے تارپیڈو کو اصل ہدف سے دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تین ڈیزل انجنوں اور واٹر جیٹ نظام سے چلنے والا یہ جہاز کم گہرے پانیوں میں تیزی سے رخ بدلنے اور موثر انداز میں نقل و حرکت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آبدوز شکن کارروائیوں کے علاوہ یہ زیر آب نگرانی، محدود پیمانے کی بحری کارروائیوں اور سمندری بارودی سرنگوں سے متعلق کاموں میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بھارت میں غیرملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے اثاثوں کی مالیت
2012 سے اب تک 6.3 گنا بڑھ کر 783 ارب ڈالر ہوگئی

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
پیر کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، بھارتی حصص میں غیرملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) کی ملکیت کا تناسب کم ہو کر 1.15 فیصد (جو کہ گزشتہ 17 سالوں کی کم ترین سطح ہے) پر آ گیا ہے، لیکن ان کے حجم میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 2012 کے بعد سے ایف آئی آئی کی ہولڈنگز کی مطلق مالیت 6.3 گنا بڑھ کر تقریباً 783 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ ویلتھ سائنس کونسل کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس میں زیادہ اہم تبدیلی مقامی سرمایہ کاروں (بشمول انفرادی ریٹیل سرمایہ کاروں) کے بڑھتے ہوئے کردار کی ہے۔ ایف پی آئی اے یو سی کے اعداد و شمار کے مطابق، 2012 میں ایف آئی آئی کی ہولڈنگز تقریباً 3.217 ارب ڈالر تھیں، جب ان کی ملکیت کا تناسب تقریباً 15 سے 16 فیصد تھا۔ یہ ہولڈنگز 2015 تک بڑھ کر تقریباً 300 ارب ڈالر اور 2020 تک 550 ارب ڈالر ہو گئیں، اور ستمبر 2024 میں یہ تقریباً 930 ارب ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ فی الحال یہ تقریباً 783 ارب ڈالر ہیں۔ ویلتھ سائنس کونسل کے سی ای او اور چیف انویسٹمنٹ اسٹریٹجسٹ، وکاس گپتا کہتے ہیں: ملکیت کا تناسب اس وقت بھی کم ہوا جب ایف آئی آئی کی ہولڈنگز میں اضافہ ہو رہا تھا۔ یہ 2015 میں تقریباً 30 فیصد اور 2020 میں 20 فیصد سے کم ہو کر 2024 تک تقریباً 17 فیصد پر آ گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی سرمایہ کاروں کی مارکیٹ میں شرکت ایف آئی آئی کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

بھارت کے ساتھ ایک ارب پاؤنڈ سے زائد کے تجارتی معاہدے
برطانیہ میں سینکڑوں نئی ملازمتوں کی راہ ہموار

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی تقویت ملی ہے۔ برطانیہ کا ایک تجارتی وفد ایک ارب پاؤنڈ سے زائد کے تجارتی اور سرمایہ کاری معاہدوں کے ساتھ ہندوستان پہنچا ہے۔ ان معاہدوں سے دونوں ممالک میں روزگار، سرمایہ کاری اور آمدنی کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ وفد میں برطانیہ کے تجارت، اسکاٹ لینڈ اور ماحولیات کے وزرا، شمالی آئرلینڈ کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی 100 سے زائد کمپنیاں شامل ہیں۔ اعلان کردہ معاہدوں میں ڈیٹا اینڈ ٹیکنالوجیز کی جانب سے برطانیہ میں مصنوعی ذہانت کی تحقیق کے لیے پانچ کروڑ پاؤنڈ کی سرمایہ کاری شامل ہے، جبکہ برطانوی ایوی ایشن کمپنی منیجرز ایوی ایشن ہندوستان میں اپنی سرگرمیاں بڑھا کر 60 کروڑ پاؤنڈ سے زائد آمدنی حاصل کرنے کا ہدف رکھتی ہے۔ برطانوی حکومت کے مطابق جولائی 2025 میں ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے بعد سے تقریباً 12 ارب پاؤنڈ کے تجارتی اور سرمایہ کاری معاہدوں کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ برطانوی وزیر تجارت جوناتھن رینالڈز نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشتوں میں شامل ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ کاروبار، سرمایہ کاری اور روزگار کے وسیع مواقع فراہم کر رہا ہے۔ دورے کے دوران برطانوی وزیر تجارت نئی دہلی میں ہندوستانی وزیر تجارت پیوش گوئل سے ملاقات کریں گے اور مشترکہ اقتصادی و تجارتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کریں گے۔ وہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر جیتندر سنگھ کے ساتھ سائنسی تعاون پر بھی بات چیت کریں گے۔

بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات میں بڑی پیش رفت
کینیڈا کا 30 سال میں سب سے بڑا 300 رکنی تجارتی وفد ہندوستان کے دورہ پر

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کی کوششوں کے تحت کینیڈا کا تقریباً 300 کاروباری نمائندوں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد بھارت بھیجا جا رہا ہے۔ گزشتہ تین دہائیوں کے دوران یہ کینیڈا کا ہندوستان کے لیے سب سے بڑا تجارتی مشن ہوگا۔ کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منیندر سدھو کی قیادت میں یہ وفد 12 سے 17 اکتوبر تک ممبئی اور بنگلورو کا دورہ کرے گا، جہاں ہندوستانی صنعت کاروں، سرمایہ کاروں، کاروباری اداروں اور اعلیٰ حکام کے ساتھ ملاقاتیں طے ہیں۔ اس ہمہ جہتی تجارتی مشن کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور 2030 تک دوطرفہ تجارت کو بڑھا کر 70 ارب کینیڈین ڈالر تک پہنچانا ہے۔ کینیڈا کا کہنا ہے کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے جہاں کینیڈین کمپنیوں کے لیے وسیع کاروباری مواقع موجود ہیں۔ یہ دورہ ایسے وقت ہو رہا ہے جب ہندوستان اور کینیڈا جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے سی ای پی اے کو رواں سال کے اختتام تک حتمی شکل دینے کے لیے مذاکرات کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مذاکرات کا پانچواں دور 5 سے 9 اکتوبر تک اوٹاوا میں منعقد ہوا۔ اس سے قبل یکم اکتوبر کو امریکہ کے شہر میں جی 20 وزرائے تجارت کے اجلاس کے موقع پر سدھو نے ہندوستان کے وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل سے ملاقات کی تھی جس میں تجارتی معاہدے اور سرمایہ کاری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی رفتار اس وقت ملی جب کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے مارچ میں ہندوستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر دونوں ممالک نے تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور دو طرفہ تجارت میں نمایاں اضافے پر اتفاق کیا تھا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2025 میں ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان اشیا اور خدمات کی مجموعی تجارت 4.30 ارب کینیڈین ڈالر رہی۔ اسی سال کینیڈا نے ہندوستان کو 9.3 ارب کینیڈین ڈالر کی مصنوعات برآمد کیں۔

بھارت کا 2047 تک فولاد کی پیداواری صلاحیت 60 کروڑ ٹن سے تجاوز کرنے کا ہدف

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
بھارت نے فولاد کی صنعت کو عالمی سطح پر مزید مضبوط بنانے کے لیے نئی قومی اسٹیل پالیسی کا مسودہ جاری کیا ہے، جس کے تحت 2047 تک ملک کی سالانہ فولاد سازی کی صلاحیت 60 کروڑ 40 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس وقت بھارت کی پیداواری صلاحیت تقریباً 22 کروڑ ٹن ہے۔ وزارت فولاد کی جانب سے جاری کردہ مجوزہ پالیسی کا مقصد صنعتی پیداوار میں اضافہ، خام مال کی فراہمی کو یقینی بنانا، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینا اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی لانا ہے۔ منصوبے کے مطابق 2047 تک فولاد کی صنعت میں کاربن کے اخراج کی شدت کو موجودہ 54.2 ٹن سے کم کر کے 54.1 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ فی ٹن خام فولاد تک لایا جائے گا۔ یہ اقدام 2070 تک بھارت کے خالص صفر کاربن اخراج کے قومی ہدف سے ہم آہنگ ہے۔ نئی پالیسی کے تحت 2047 تک خام لوہے کی طلب 77 کروڑ 20 لاکھ ٹن اور کوکنگ کول کی طلب 23 کروڑ 60 لاکھ ٹن تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت بیرون ملک معدنی ذخائر میں سرمایہ کاری، مشترکہ منصوبوں اور کوئلے کی درآمد کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنے پر توجہ دے گی۔ مجوزہ پالیسی میں بنیادی ڈھانچے، ریلویز، ٹرانسپورٹ، قابل تجدید توانائی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں فولاد کے استعمال کو بڑھانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بھارت اس وقت دنیا کا دوسرا سب سے بڑا فولاد پیدا کرنے والا ملک ہے۔ نئی پالیسی کے ذریعے حکومت عالمی منڈی میں بھارتی فولاد کی مسابقت بڑھانے، درآمدات پر انحصار کم کرنے اور ملکی صنعتی ترقی کو نئی رفتار دینے کی خواہاں ہے۔ حکومت نے پالیسی کے مسودے پر عوام اور متعلقہ صنعتوں سے تجاویز طلب کی ہیں۔ اس منصوبے کو ترقی یافتہ بھارت 2047 کے طویل مدتی اقتصادی وژن کا اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔

آزاد تجارتی معاہدے بھارت کیلئے 85 ٹریلین ڈالر جی ڈی پی مارکیٹس کھولیں گے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نے جن نئے آزاد تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں اس سے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی منڈیوں تک ترجیحی رسائی ملے گی جس کی مجموعی جی ڈی پی 85 ٹریلین امریکی ڈالر ہے۔ دہلی ڈائیلاگ: پالیسیز فار فیوچر ریڈی انڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، ہم عالمی مارکیٹ پلیس کا حصہ بننا چاہتے ہیں، لوگوں، نوکریوں، اسٹارٹ اپس، اور اپنے نوجوانوں کے لیے نئے آئیڈیاز کے ساتھ آنے کے مواقع پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس عمل میں، ہمارے پاس ایک دوہرا راستہ ہوگا۔ یقیناً، ہمیں دنیا کی بہترین ٹیکنالوجیز کے ساتھ مشغول ہونا پڑے گا، لیکن ہمارے پاس کاروباری ترقی کی صلاحیت کے حامل شعبوں کی نشاندہی کرنا ہوگی۔ ترقی کے شعبے کے طور پر سیاحت کی مثال دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سیاحت کے دائرہ کار کا تصور کریں۔ یہ لامحدود ہے۔ اس صرف سیاحت کے فروغ کی کارکردگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔ آزاد تجارتی معاہدوں (FTAs) پر گفت و شنید کرنے کے لیے ہندوستان کی حکمت عملی کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، تجارتی معاہدے کے مذاکرات میں میری سوچ بہت آسان ہے۔ ہم آج 4 ٹریلین ڈالر کی معیشت ہیں اور ہماری قوت خرید پہلے سے ہی آئی ایم ایف کے مطابق، 16 ٹریلین ڈالر ہے۔ بحیثیت قوم ہماری صلاحیت بہت بڑی ہے۔

بھارت اور امریکہ نے دفاعی تعاون اور ہند-بحر الکاہل پر تبادلہ خیال

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ریاستہائے متحدہ پیسیفک کمانڈ (یو ایس پی اے سی او ایم) کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل پاپارو نے انڈمان اور نکوبار کمانڈ (اے این سی) کے کمانڈر انچیف وائس ایڈمرل ونیت میک کارٹی کے ساتھ ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کی دفاعی افواج کے درمیان مسلسل تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے ایڈمرل پاپارو اور وائس ایڈمرل میک کارٹی کے درمیان ملاقات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری کو مزید گہرا ہوتے دیکھنا بہت اچھا ہے کیونکہ دونوں ممالک ایک محفوظ ہند-بحر الکاہل کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ امریکہ اور ہندوستان کی بڑی دفاعی شراکت داری آگے بڑھ رہی ہے! جاپان جاتے ہوئے، ریاستہائے متحدہ پیسیفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل پاپارو نے وائس ایڈمرل ونیت میک کارٹی، اے این سی ایم کمانڈر انچیف، انڈمان اور نکوبار کمانڈ سے ملاقات کی۔

واشنگٹن ریاست کے میئرز کا وفد بھارت کے دورے پر

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
امریکہ کی واشنگٹن ریاست کے سات شہروں کے میئرز پر مشتمل ایک وفد مضبوط تعلقات اور دیرپا شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے ایک ہفتہ طویل دورے پر ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے۔ واشنگٹن ریاست کی سینیٹر مینا اسوال کی قیادت میں 12 رکنی وفد نئی دہلی، بھونیشور اور ممبئی کا دورہ کرے گا۔ سیئٹل میں بھارت کے قونصلیٹ جنرل نے اتوار کو ایک پوسٹ میں کہا: قابل یقین بھارت کے لیے خوشگوار سفر: واشنگٹن ریاست سے میئرز کا پہلا وفد۔ بیان میں کہا گیا، واشنگٹن ریاست کی سینیٹر محترمہ مینا اسوال کی قیادت میں واشنگٹن ریاست کے میئرز کا ایک وفد آج (اتوار) سیئٹل سے بھارت کے اپنے پہلے دورے (11-18 اکتوبر جس میں نئی دہلی، بھونیشور اور ممبئی شامل ہیں) کے لیے روانہ ہوا۔

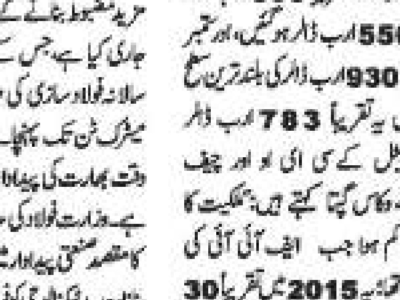

وفد میں کینٹ کی میئر دانا رالف، ٹوکویلا کے تھامس میکلوڈ، اساکوا کے مارک مولیٹ، مکلٹیو کے جوزف میرین، ووڈنویل کے روڈ ہلو، فریڈرک، یونیورسٹی پلیس کے اسٹیفن اے کے فلیمنگ اور سیلیک کے محمد انگل شامل ہیں۔ وفد میں ڈوپونٹ کونسل ممبر جنگل ٹھاکر، یونیورسٹی پلیس کی میئر پرو ٹیم (نائب میئر) ڈینس میکلوکی، کینٹ کونسل ممبر ٹونی ٹراؤنٹر اور کینٹ اکنامک ڈیولپمنٹ ڈائریکٹر کرٹ ہینس بھی شامل ہیں۔ قونصلیٹ جنرل نے وفد کے لیے ایک کامیاب اور مفید دورے کی خواہش کا اظہار کیا جس سے بھارت اور واشنگٹن ریاست کے درمیان مضبوط تعلقات، باہمی تبادلوں اور دیرپا شراکت داری کو فروغ ملے۔

چند کمپنیوں کی غلطیوں سے عالمی نقل و حرکت کے نظام کی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔ وکرم مصری

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے پیر کو خبردار کیا کہ چند کمپنیوں کے اقدامات سے ہنرمند افراد کو بیرون ملک روزگار دلانے کے پورے نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے اخلاقیات، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے بعض کمپنیوں کو مستقل مزدور سرٹیفکیشن پروگرام (پرم) سے معطل کیے جانے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے۔ قومی دارالحکومت نئی دہلی میں گلوبل اسکلز موبلٹی ایسوسی ایشن آف انڈیا (جی ایس ایم اے آئی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وکرم مصری نے بین الاقوامی بھرتیوں میں استحصال، دھوکہ دہی اور ملازمت کی ضروریات کے مطابق مہارت نہ ہونے جیسے خطرات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند افراد کی عالمی نقل و حرکت کا تعلق حقیقی انسانوں سے ہے۔ اس لیے ان کی امیدوں، روزگار اور معاش کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ مصری نے کہا، اس پورے نظام کی ساکھ، جسے ہم سب یہاں مل کر قائم کرنا چاہتے ہیں، چند لوگوں کے اقدامات سے متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی لیے اخلاقیات، شفافیت اور اپنی ذمہ داریوں کے لیے جواب دہ ہونے کی آگہی بہت اہم ہے۔ انہوں نے بیرون ملک ملازمتوں کی بڑھتی ہوئی مانگ، درست معلومات کی کمی اور کارکنوں کی مہارتوں اور ملازمتوں کی ضروریات کے درمیان عدم مطابقت کے ممکنہ نتائج سے بھی خبردار کیا۔ خارجہ سکریٹری نے کہا، آپ سب جس چیز کے ساتھ کام کر رہے ہیں، وہ کوئی بے جان سامان نہیں، بلکہ حقیقی انسان ہیں۔ اس لیے اس کام میں بھی کئی خطرات موجود ہیں۔ آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ زیادہ مانگ کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کا استحصال نہ کیا جائے، معلومات کی کمی دھوکہ دہی کا سبب نہ بنے اور مہارتوں اور ملازمتوں کے تقاضوں میں فرق ایسی مایوسی پیدا نہ کرے جس سے بچا جا سکتا تھا۔ بدقسمتی سے آج کی دنیا میں ہم ان تینوں صورتوں کو دیکھ چکے ہیں۔ مصری نے نئی قائم ہونے والی تنظیم پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ معیار قائم کرے اور اس سے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی مسلسل کوشش کرے۔ ان کے مطابق، اگر اس نظام کو درست انداز میں چلایا جائے تو بیرون ملک روزگار کے مواقع ہندوستان کے ہنر کو ملک سے باہر لے جانے کے بجائے ہندوستان کی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، میں گلوبل اسکلز موبلٹی ایسوسی ایشن آف انڈیا کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ اپنے لیے بلند معیار مقرر کرے اور مسلسل ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر ہم یہ کام درست انداز میں کر پائے تو ہنرمند افراد کی نقل و حرکت ہندوستان کے وسائل کو کم نہیں کرے گی، بلکہ ملک کو مزید مضبوط بنائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب اس عمل میں تعمیری اور موثر کردار ادا کریں گے۔

فاریسٹ افسران کو روایتی ضابطہ جاتی ذمہ داریوں سے آگے بڑھ کر
پائیدار ترقی کے قائد، اختراع کار اور سہولت کار بننا چاہیے۔ بھوپیندر یادو

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے آج نئی دہلی میں انڈین فاریسٹ سروس کے وسط ملازمت تربیتی پروگرام کے تیسرے مرحلے (19 ویں بیچ) کے شرکا سے تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر موجود معزز شخصیات میں ایم او ای ایف سی سی کے سکریٹری جناب نریندر بھوشن، ڈائریکٹر جنرل (جنگلات) اور خصوصی سکریٹری (ایم او ای ایف سی سی) جناب سنتوش تیواری، وزارت میں اے ڈی جی (جنگلی حیاتیات) جناب رمیش پانڈے، اندرا گاندھی نیشنل فاریسٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جناب راجندر پرساد بھجوریا کے علاوہ وزارت کے دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ مختلف ریاستی کیڈروں سے تعلق رکھنے والے انڈین فاریسٹ سروس (آئی ایف ایس) کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے، جناب یادو نے ہندوستان کے جنگلات، جنگلی حیاتیات اور ماحولیاتی ورثے کے تحفظ میں ان کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے جنگلی حیاتیات کے تحفظ، جنگلات اور درختوں کے احاطے میں اضافے، کاربن کو جذب کرنے، جنگلاتی علاقوں اور آبی خطوں کے تحفظ اور قدرتی خطوں کی بحالی کے شعبوں میں ہندوستان کی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے 'ایک پیڑ ماں کے نام' جیسی عوامی شمولیت پر مبنی پہلوں کے علاوہ 'مشٹی'، 'اراولی گرین وال' اور 'نگر ون یوجنا' کا بھی ذکر کیا۔ وزیر موصوف نے زور دیا کہ 'وکست بھارت @ 2047' کے تصور میں معاشی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یکجا کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے انسانوں اور جنگلی حیات کے درمیان تصادم، جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات، موسمیاتی تبدیلی اور ترقیاتی سرگرمیوں و تحفظ ماحولیات کے درمیان توازن قائم کرنے کو بڑے چیلنج قرار دیا، جن سے نمٹنے کے لیے سائنسی طریقوں اور مقامی برادریوں کی شمولیت ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان خوش قسمت ہے کہ یہاں آب و ہوا، ماحولیاتی نظام اور حیاتیاتی تنوع کی وسیع اقسام پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات اور جنگلی حیاتیات کے تحفظ کے لیے آئی ایف ایس افسران کو حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے اور زمینی سطح پر موثر انداز میں قیادت کا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حیاتیاتی وسائل اس کرۂ ارض کے سب سے اہم اور بنیادی وسائل ہیں۔ اسی لیے افسران کو میدانی سطح پر منصوبوں پر عمل درآمد کے تجربے کے ساتھ ساتھ وزارت کی سطح پر مختلف شعبوں سے متعلق پالیسی سازی کا تجربہ بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔

بھارتی براہموس میزائل نے چینی جنگی جہازوں کے دفاعی نظام کو ناکام بنانے کی صلاحیت دکھائی
فلپائن کی فوجی مشقوں میں اہم کامیابی

نئی دہلی12 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان میں تیار کردہ سپرسونک براہموس میزائل نے فلپائن کی فوجی جنگی مشقوں اور کمپیوٹر پر مبنی تجربات میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بعض فرضی جنگی حالات میں براہموس واحد ایسا ہتھیار ثابت ہوا جو چین کے جدید گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر جنگی جہازوں کے فضائی دفاعی نظام کو عبور کرنے میں کامیاب رہا۔ فلپائن کی میرین کور جنوبی بحیرہ چین میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر اپنی ساحلی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے براہموس میزائل نظام کی مسلسل آزمائش اور تربیت کر رہی ہے۔ فوجی تجزیوں کے مطابق فلپائن کی داخلی جنگی مشقوں میں براہموس میزائل نے چینی جنگی جہازوں کے جدید دفاعی نظام کو عبور کرنے کی صلاحیت ظاہر کی۔ تاہم یہ نتائج کمپیوٹر پر مبنی جنگی تجربات کے ہیں، حقیقی میزائل حملوں کے نہیں۔ اگست میں فلپائن اور امریکہ کی مشترکہ فوجی مشقوں میں چین کے ٹائپ 052 ڈی ڈسٹرائر، ٹائپ 054 اے فریگیٹ اور ٹائپ 901 جنگی معاون جہازوں کو فرضی اہداف کے طور پر استعمال کیا گیا۔ ان مشقوں کے دوران فلپائن کی فضائیہ کے ہرمیس ڈرونز کی مدد سے دشمن کے فرضی بحری جہازوں کی نشاندہی اور نگرانی کی گئی، جس کے بعد زمین سے داغے جانے والے براہموس میزائلوں کے لیے اہداف کی معلومات تیار کرنے کی مشق کی گئی۔ فلپائن نے 2022 میں ہندوستان کے ساتھ تقریباً 375 ملین امریکی ڈالر کا معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت براہموس میزائلوں کی تین ساحلی دفاعی بیٹریاں خریدی گئیں۔ ان میں سے پہلی بیٹری عملی طور پر فعال ہو چکی ہے، جبکہ دیگر مقامات پر تعیناتی کی تیاری جاری ہے۔ براہموس میزائل آواز کی رفتار سے تقریباً تین گنا تیزی سے سفر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس کے باعث دشمن کے دفاعی نظام کے لیے اسے روکنا ایک بڑا چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق فلپائن کی فوجی مشقوں میں ہندوستانی میزائل کی کارکردگی نہ صرف اس کی جدید ٹیکنالوجی کو نمایاں کرتی ہے بلکہ ہند بحر الکاہل کے خطے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی دفاعی اہمیت کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ جنوبی بحیرہ چین میں چین اور فلپائن کے درمیان جاری علاقائی تنازعات کے تناظر میں براہموس کی تعیناتی فلپائن کی ساحلی دفاعی حکمت عملی کا اہم حصہ بن رہی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ایک خاتون ہلاک جبکہ ان کے شوہر زخمی ہو گئے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب یہ جوڑا اپنی موٹر سائیکل پر شاہراہ عبور کر رہا تھا اور ایک آئی 20 گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ ہلاک ہونے والی خاتون کی شناخت فریدہ اختر زوجہ محمد الطاف بٹ ساکنہ پاپہامہ، قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے شوہر محمد الطاف بٹ ولد محمد سبحان بٹ ساکنہ پاپہامہ، قاضی گنڈ حادثے میں شدید زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 2

بتایا کہ اس سلسلے کی شدت میں معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے 13 سے 15 اکتوبر کے دوران جموں وکشمیر میں بارش اور برف باری کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ نجی ادارے کے مطابق، اس نظام کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر میں متوقع ہے، جبکہ وسطی اور جنوبی کشمیر کے کچھ حصے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ پیش گوئی کرنے والے ادارے نے مزید کہا کہ اس عرصے کے دوران اس نظام کے نتیجے میں میدانی علاقوں میں بارش اور خطے کے بلند مقامات پر برف باری متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 3

کے بسونی علاقے میں سرحدی باڑ کے قریب زنگ آلود بارودی سرنگیں (لینڈ مائنز) دریافت کیں۔ حکام نے بتایا کہ یہ بارودی سرنگیں صبح 25:8 اور دوپہر 10:12 بجے راستے کی تعمیر کے دوران دیکھی گئیں، اور بعد ازاں فوج کے ماہرین نے ایک 'کنٹرولڈ دھماکے' (محفوظ طریقے سے کیے گئے دھماکے) کے ذریعے دونوں دھماکہ خیز آلات کو ناکارہ بنا دیا۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران فوج نے اس علاقے میں تقریباً ایک درجن بارودی سرنگیں دریافت کر کے ناکارہ بنائی ہیں۔ ایل او سی کے ساتھ واقع سرحدی علاقوں میں دراندازی روکنے کے نظام کے تحت بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں۔ تاہم، شدید بارشوں کے باعث بعض اوقات یہ بارودی سرنگیں بہہ کر ایسی جگہوں پر سطح پر آ جاتی ہیں جہاں وہ ممکنہ خطرے کا باعث بن سکتی ہیں۔

بقیہ نمبر 4

ایچ اے ڈی پی اسکیم کے تحت ٹریکٹر حاصل کیا تھا، جس کی سبسڈی کا بل متعلقہ ملازم کے پاس زیر التوا تھا۔ شکایت کے مطابق ملزم نے بل جاری کرنے کے عوض 40 ہزار روپے رشوت طلب کی تھی۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد بیورو نے آزاد گواہوں کی موجودگی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور ملزم کو پکڑنے کے لیے جال بچھایا۔ کارروائی کے دوران ملزم کو مبینہ طور پر 40 ہزار روپے رشوت طلب کرتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

گزشتہ چند برسوں کے دوران کشمیر میں بارش کی کمی اور برف باری میں بے قاعدگی دیکھی جا رہی ہے۔ کشمیر میں بادل پھٹنے کے غیر معمولی واقعات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نئی حقیقت ہے جس کے ساتھ ہم جی رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ اس صورتحال میں ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے روزگار کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ ترقی ناگزیر ہے۔ سیاحوں کی آمد کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بند کمروں میں ہم سیاحوں کی تعداد کو محدود کرنے پر بات چیت کر رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم انہیں محدود تعداد تک نہیں روک سکتے کیونکہ جموں وکشمیر میں بہت سے خاندان سیاحت کے شعبے پر انحصار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ہمارے کچھ سیاحتی مقامات میں سیاحوں کا بوجھ اٹھانے کی گنجائش محدود ہے اور ہمیں سیاحت کے شعبے کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بھی درست ہے کہ سیاحت کی وجہ سے ماحول پر دباؤ بڑھتا ہے، لیکن یہ کہنا بالکل بھی درست نہیں کہ ماحولیات سے متعلق تمام مسائل صرف یاتریوں اور سیاحت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ سیاحوں پر انگلی اٹھانے سے پہلے جموں وکشمیر کے لوگوں کو ماحول کے تحفظ میں اپنے کردار کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں پر انگلی اٹھانے سے پہلے ماحول کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ جموں وکشمیر کے لوگ پلاسٹک کے تھیلوں اور دیگر مضر صحت یا نقصان دہ اشیاء کا کتنا استعمال کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جموں وکشمیر میں بھی اس میں تیزی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانا ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سری نگر میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف حالیہ کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ اس سلسلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور کریک ڈاؤن کے دوران کئی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسی جنگ ہے جو پورے معاشرے میں حکومت کے مجموعی نقطہ نظر کیساتھ لڑی جا رہی ہے۔ پولیس چیف نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

بقیہ نمبر 7

بڑا الزام 1987 کے انتخابات میں دھاندلی کا ہے۔" سنیل شرما نے الزام لگایا کہ کانگریس نے جموں وکشمیر میں ووٹ چرانے اور نیشنل کانفرنس کی قیادت سے انتخابی شفافیت کے معاملے پر اس کے موقف کے بارے میں سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ 1987 کے انتخابات پوری دنیا میں ایک مثال کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں اور عبداللہ خاندان کو ان انتخابات سے متعلق الزامات پر جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے ماضی میں جموں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات کو انتہائی اچھا قرار دیا تھا، لیکن اب وہ انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ سنیل شرما نے عمر عبداللہ کے سابقہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "دو سال پہلے انہوں نے کہا تھا کہ تاریخ میں پہلی بار اتنے شاندار انتخابات ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ عمر عبداللہ صاحب نے کہے تھے۔" انہوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے استعمال سے متعلق عمر عبداللہ کے مبینہ بیانات کا بھی ذکر کیا اور سوال کیا کہ اگر انتخابی عمل میں خامیاں تھیں تو پھر عمر عبداللہ کو بھی اپنے انتخاب پر سوال اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انتخابات درست نہیں تھے تو عمر عبداللہ کو اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ سنیل شرما نے کہا کہ طلبہ کو اسکولوں، مریضوں کو اسپتالوں اور تاجروں کو اپنے کاروبار تک پہنچنے کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے احتجاج کے دوران ضروری خدمات اور عوامی نقل وحرکت میں رکاوٹ پیدا نہیں ہونی چاہیے۔ یکساں سول کوڈ (UCC) کے معاملے پر سنیل شرما نے کہا کہ اسے ملک کے دیگر حصوں کے ساتھ جموں وکشمیر میں بھی نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے عمر عبداللہ کے اس مبینہ موقف کو مسترد کیا کہ یہ قانون کشمیر میں کبھی نافذ نہیں ہوگا۔ سنیل شرما نے کہا،" یکساں سول کوڈ پورے ہندوستان میں نافذ ہوگا اور کشمیر بھی اس کا حصہ ہوگا۔"

بقیہ نمبر 8

جو جی اے ڈی میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو کمشنر آف انکوائریز، جے اینڈ کے کیساتھ تعینات کیا گیا ہے۔ ولی شرما، پرائیویٹ سکریٹری، کو لیفٹیننٹ گورنر سکریٹریٹ، لوک بھون سے ٹرانسفر کرکے دیہی ترقیات اور پنچایتی راج کے محکمے میں انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا۔ راکیش کمار شرما، پرائیویٹ سکریٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج سے ٹرانسفر کرکے انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ میں تعینات کیا گیا۔ سجاد احمد شیخ، پرائیویٹ سکریٹری، محکمہ سیاحت سے تبدیل کرکے محکمہ زراعت کی پیداوار میں تعینات کیا گیا تاکہ وہ انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کریں۔ سرور احمد جان، پرائیویٹ سکریٹری، محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن سے ٹرانسفر کرکے ایڈمنسٹریٹو سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے پلاننگ ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ میں تعینات ہوئے۔ نصیر احمد، پرائیویٹ سکریٹری (HoD کیڈر)، محکمہ سماجی بہبود سے ٹرانسفر کرکے انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے یوتھ سروسز اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں تعینات ہوئے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ بالا تمام افسران کو فارغ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 9

کے مطابق اس رہائشی مکان کو مبینہ طور پر لشکر طیبہ کے دہشت گردوں اور ہرین اور غیب کو پناہ دینے کیلئے محفوظ ٹھکانے کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ تلاشی کے دوران مبینہ طور پر قابل اعتراض مواد بھی برآمد کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 10

میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ پولیس کو دیکھ کر دونوں نے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم انہیں پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران سامبا ضلع کی تحصیل بڑی برہمنا کے پلی گاؤں کے رہائشی وسیم شرما کے قبضے سے ایک پستول، جیب میں رکھنے والی ڈیجیٹل ترازو مشین اور تقریباً 100 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ اسی طرح سامبا ضلع کی تحصیل بڑی برہمنا کے پلی نانکہ کے رہائشی یوگیشور سنگھ کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول (دیسی کٹا) اور تقریباً 13 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ پولیس نے برآمد شدہ منشیات اور ہتھیاروں کو ضبط کر لیا ہے۔

بقیہ نمبر 11

ان کی قربانیوں اور لگن کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے نظریات اور اصول ملک کے ترقی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے مسلسل تحریک فراہم کرتے رہیں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ راج ماتا وجے راجے سندھیا کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ قومی خدمت کے لیے ان کی قربانی اور لگن ہر ایک کے لیے باعث تحریک ہے۔ ان کے اصول اور خیالات 'وکست بھارت' یعنی ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو نئی توانائی فراہم کریں گے۔

بقیہ نمبر 12

کیا کہ بیرون ملک روزگار کی بڑھتی ہوئی مانگ، ناکافی معلومات اور کارکنوں کے ہنر اور آجروں کی ضرورت کے درمیان فرق جاب کے متلاشیوں کو استحصال اور فراڈ کا شکار بنا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ سب جس خام مال کے ساتھ کام کر رہے ہیں وہ حقیقی انسان ہیں۔ اور اس لیے اس کام میں خطرات بھی شامل ہیں۔ آپ کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ زیادہ مانگ استحصال کا سبب نہ بنے، ناقص معلومات فراڈ کی حوصلہ افزائی نہ کرے، اور ہنر کا فرق ناگزیر مایوسی کا باعث نہ بنے۔ بدقسمتی سے، آج کی دنیا میں اور حالات کے پیش نظر، ہم نے یہ تینوں چیزیں دیکھی ہیں۔" مسری نے نو تشکیل شدہ ایسوسی ایشن پر زور دیا کہ وہ اس شعبے کے لیے اعلیٰ معیار قائم کرے، اور کہا کہ بیرون ملک روزگار سے ہندوستان کی ترقی کو تقویت ملنی چاہیے نہ کہ ملک کو ہنرمند کارکنوں سے محروم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم اسے درست طریقے سے انجام دیں تو یہ نقل وحمل ہندوستان کے لیے صلاحیت کی بیرون ملک ہجرت کا باعث نہیں بنے گی؛ بلکہ یہ ہندوستان کو مالا مال کرے گی۔" ان کے یہ ریمارکس بڑی ٹیکنالوجی اور آئی ٹی آؤٹ سورسنگ کمپنیوں کے خلاف امریکی کریک ڈاؤن کے دوران آئے ہیں، جن میں ہندوستانی کمپنیاں انفوسس، ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (ٹی سی ایس)، وپرو اور ایچ سی ایل کے ساتھ ساتھ امریکی کمپنیاں مائیکروسافٹ، ایڈوب اور کاگنیزنٹ اور فرانس کی کیپ جیمنی بھی شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 13

سی ڈی گراؤنڈ کو احتجاج اور مظاہروں کیلئے نئے مقامات قرار دیا گیا ہے۔ جاری سرکاری حکم نامے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان تین نئے مقامات پر احتجاج اور مظاہروں کے انعقاد کے لیے تفصیلی اور نظر ثانی شدہ ایس او پیز (SOPs) یعنی معیاری عملیاتی طریقہ کار الگ سے جاری کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 14

آنجہانی کی نمایاں خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ عمر عبداللہ نے سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی۔ ہرنس سنگھ پسماندگان میں اہلیہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑ گئے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

استفادہ کنندگان اور کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے، ابھرتی ہوئی ضروریات کی نشاندہی کی جائے اور مقررہ ضابطوں کے دائرے میں حقیقی مسائل اور شکایات کے ازالے کے لئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ سکینہ ایتو نے کارپوریشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے شفافیت، جوابدہی، کارکردگی اور بورڈ کی جانب سے لئے گئے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ دوران میٹنگ بورڈ نے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ واجب الادا قرضوں کی وصولی کے عمل میں تیزی لائی جائے بالخصوص طویل عرصے سے زیر التوا واجبات کی وصولی کے لئے تمام جائز اقدامات کئے جائیں تاکہ موثر بحالی اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے مختلف اسکیموں کے تحت رقوم کی وصولی اور تقسیم کے لیے آن لائن نظام کے قیام کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ بورڈ نے مالی برس 27-2026 کے بجٹ تخمینوں کی بھی منظوری دی جن میں کارپوریشن کی آمدنی اور سرمایہ جاتی ضروریات کو شامل کیا گیا ہے تاکہ اس کے ترقیاتی اور فلاحی پروگراموں پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

102

بھی موجود تھے۔ بعد میں ضلع سرکٹ ہاؤس کی تعمیراتی جگہ پر ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ اس منصوبے کا مقصد ضلع میں کم خرچ رہائشی سہولیات اور دیگر ضروری انتظامات کو بہتر بنانا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ سہولت سرینگر میں کم خرچ رہائش اور دیگر ضروری سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس سے عوامی، سرکاری اور دیگر مقررہ مقاصد کے لیے موزوں رہائش کی دستیابی میں بھی بہتری آئے گی۔ انہوں نے متعلقہ تعمیراتی ادارے کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت دی اور اس بات پر زور دیا کہ مقررہ معیار اور طے شدہ مدت کی سختی سے پابندی کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ منصوبے کے تمام حصے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر مقررہ وقت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے بتہ مالو میں ضلع سینک ویلفیئر بھون کے اضافی رہائشی بلاک کی تعمیراتی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس منصوبے کا مقصد عمارت میں رہائش کی گنجائش بڑھانا اور مستحق افراد کو فلاحی خدمات کی فراہمی بہتر بنانا ہے۔ ان میں خاص طور پر سابق فوجیوں اور شہداء کے وہ بچے شامل ہیں جو تعلیم کے سلسلے میں سرینگر آتے ہیں یا عارضی طور پر یہاں قیام کرتے ہیں۔ ضلع سینک ویلفیئر بھون کے افسران اور اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کے دوران ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ عمارت کے 40 فیصد سے زیادہ تعمیراتی کام مکمل ہو چکے ہیں۔ عمارت کی زیریں منزل تیار ہو چکی ہے جبکہ پہلی منزل پر کام جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے باقی ماندہ کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ رہائشی بلاک کی بروقت تکمیل سے مستحق افراد کو بہتر سہولیات فراہم ہوں گی اور سابق فوجیوں کے بچوں سمیت دیگر اہل مستفیدین کے لیے فلاحی خدمات کی فراہمی مزید موثر بنے گی۔

103

ذرائع سے موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور ہر معاملے کو اس کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو میونسپل خدمات میں واضح بہتری محسوس ہونی چاہیے اور اس سلسلے میں فوری ردعمل، شفافیت اور جواب دہی کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔ شہر کے معیار اور شہری سہولیات کو برقرار رکھنے میں صفائی ستھرائی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کمشنر نے متعلقہ شعبوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا تاکہ صفائی کے کاموں کو موثر بنایا جا سکے، کچرے کے انتظام میں بہتری لائی جا سکے اور سری نگر میں صفائی کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صفائی سے متعلق مسائل کے حل اور عوامی مقامات کو صاف رکھنے کے لیے زمینی سطح پر نگرانی اور بروقت کارروائی ضروری ہے۔ کمشنر نے ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی، مقررہ مدت میں ان کی تکمیل اور دستیاب وسائل کے بہترین استعمال کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ کاموں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کریں، زیر التوا منصوبوں میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ترقیاتی اقدامات سے شہریوں کی زندگیوں میں نمایاں اور بامعنی بہتری آئے۔ محکموں کے درمیان مربوط انداز میں کام کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم نے تمام شعبوں کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے، داخلی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور نتائج پر مبنی طریقہ کار اپنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جواب دہی کا اظہار قابل پیمائش نتائج، خدمات کی بروقت فراہمی اور عوامی مسائل کے موثر حل سے ہونا چاہیے۔ کمشنر نے تمام محکموں کے سربراہان سے یہ بھی کہا کہ وہ خدمات کی فراہمی میں موجود خامیوں کی نشاندہی کریں اور ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی امور کو موثر بنانے اور کارپوریشن پر عوامی اعتماد مضبوط کرنے کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کریں۔ اجلاس کے اختتام پر بہتر تال میل، پیشہ ورانہ جواب دہی اور شہری ترجیحات پر موثر عمل درآمد کی اہمیت پر دوبارہ زور دیا گیا۔ اس کا مقصد سری نگر میں صاف ستھرے محلوں، بہتر شہری بنیادی ڈھانچے، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور شہریوں کی ضروریات پر مرکوز زیادہ جواب دہ بلدیاتی نظام کو یقینی بنانا ہے۔ اجلاس میں ایس ایم سی کے جوائنٹ کمشنر ایڈمنسٹریشن، جوائنٹ کمشنر ریونیو اینڈ انفورسمنٹ، جوائنٹ کمشنر ورکس، جوائنٹ کمشنر سینیٹیشن، جوائنٹ کمشنر پلاننگ، سیکریٹری ایس ایم سی، مالیاتی مشیر و چیف اکاؤنٹس آفیسر، سپرنٹنڈنگ انجینئر ڈرینج سرکل، ہیلتھ آفیسر، میونسپل ویٹرنری آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ اور ڈویژنل فارسٹ آفیسر نے شرکت کی۔

104

تنویر صادق نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا سڑکوں پر میکڈام بچھانے کے کام میں سرعت لائی جائے اور مقررہ مدت کے اندر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہر گھر تک قابل اعتماد اور یکساں پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پانی کی موجودہ تقسیم کاری کے نظام میں موجود خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے۔ انہوں نے بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل کا بھی جائزہ لیا اور محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، مقامی شکایات کا ازالہ کرنے اور لوگوں کو بلا خلل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔ رکن اسمبلی نے نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق مسائل کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور ترقیاتی کاموں کی موثر اور اطمینان بخش تکمیل یقینی بنائی جائے۔ اس موقع پر تنویر صادق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سرینگر شہر کی ترقیاتی سرگرمیوں کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں اور نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، پانی کی فراہمی کے نیٹ ورک کو مستحکم کرنے اور کھیلوں کی سہولیات کو فروغ دینے کے لئے خاطر خواہ رقومات مختص کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہری سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور شہر بھر میں ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ دورے کے دوران محکمہ آر اینڈ بی، کور، پی ڈی ڈی، ایس ایم سی، یو ای ای ڈی، پی ایچ ای اور سٹی ڈرینج کے ایگزیکٹیو انجینئر بھی رکن اسمبلی کے ہمراہ تھے۔

105

متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانا تھا۔ پولیس نے عام لوگوں اور کاروباری طبقے سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی کاروباری ادارے میں 18 سال سے کم عمر بچوں کو ملازمت پر نہ رکھیں۔ اس طرح کا کوئی بھی واقعہ سامنے آنے کی صورت میں قریبی پولیس تھانے کو اطلاع دی جائے۔

106

ڈی ایس ای جے محمد مشتاق اور انیل ساگوترا شامل تھے۔ شرکا میں چیف ایجوکیشن افسران (سی ای اوز)، ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹس آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی ایس) کے پرنسپلز اور جموں ڈویژن کے زونل ایجوکیشن افسران (زیڈ ای اوز) شامل تھے جس سے تشخیصی اصلاحات اور سکولوں میں ان کی موثر عمل آوری پر غور وخوض کرنے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم مہیا ہوا۔ رام نواس شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں این ای پی 2020 اور نیشنل کریکولر فریم ورکس کے ویژن کو سکولی تعلیم میں عملی بہتری میں بدلنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے رٹائی اور صرف امتحان پر مرکوز تدریس کے بجائے تصوراتی سمجھ بوجھ، تنقیدی سوچ اور علم کے عملی اطلاق کی طرف بنیادی تبدیلی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری نے تعلیمی ایڈمنسٹریٹرز اور اداروں کے سربراہان کی اجتماعی ذمہ داری کو بھی اجاگر کیا کہ وہ تشخیصی اصلاحات کی موثر عمل آوری کو یقینی بنائیں اور سکولوں میں مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دیں۔ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے قومی پالیسی کی دفعات کو موثر ادارہ جاتی طریقوں میں تبدیل کرنے میں تعلیمی قیادت کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے منظم تعلیمی منصوبہ بندی، مسلسل پیشہ ورانہ صلاحیت کی تعمیر اور شواہد پر مبنی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا تاکہ راشٹریہ سروے کشن کے ذریعے سامنے آنے والی سیکھنے کی کمیوں کو دور کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ تعلیمی افسران کے درمیان باہمی تعاون ضروری ہے تاکہ سکول کی سطح کے تعلیمی عمل کو مضبوط بنایا جا سکے اور سیکھنے کے نتائج بہتر ہوں۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر راکیش کمار چوہدری نے تصوراتی نوٹ پیش کیا جس میں اورینٹیشن کے جواز، مقاصد اور اہمیت کا خاکہ بیان کیا گیا۔ انہوں نے روایتی امتحان مرکوز طریقوں سے آگے بڑھ کر این ای پی 2020 کے ویژن کے مطابق سیکھنے والے پر مرکوز، قابلیت پر مبنی اور تکنیکی تشخیصی طریقے اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ افتتاحی تقریبات کے دوران ایس سی ای آر ٹی جے اینڈ کے نے کمشنر سیکرٹری کو اہم تعلیمی اشاعتیں پیش کیں جن میں "سمواد" جموں ڈویژن کے لئے این ای پی 2020 کی عمل آوری پر ایک مجموعہ اور ٹی اے پی (ٹیلنٹ اسسمنٹ پروگرام) شامل ہیں۔

107

ہیں جب منظور شدہ کاموں کو موثر طریقے سے انجام دیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوں۔" انہوں نے کام کے ہر مرحلے پر بہتر جوابدہی اور قریبی نگرانی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سپیکر موصوف نے حلقے کی مختلف سڑکوں کی میکڈمائزیشن کا جائزہ لیتے ہوئے کام میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ میکڈمائزیشن کی رفتار تیز کی جائے اور اسے جلد از جلد مکمل کرنا یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید سردی کے موسم کی آمد کے باعث کام کا دستیاب سیزن اختتام کے قریب ہے جس کی وجہ سے ایسے کاموں کی تکمیل کے لئے وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ انہوں نے بروقت اقدامات اور موثر نگرانی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر سڑکوں کی میکڈمائزیشن کا کام دستیاب سیزن کے دوران مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ زیر التوا کاموں کی ٹینڈرنگ اور الاٹمنٹ کے عمل میں تیزی لائی جائے تاکہ ان پر بلا تاخیر کام شروع ہو سکے اور منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے محکموں کے درمیان موثر ہم آہنگی اور باقاعدہ نگرانی پر زور دیا تاکہ حائل رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے اور ترقیاتی منصوبوں پر بلا رکاوٹ عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں سپرانٹنڈنگ انجینئر بڈگام، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بڈگام، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بڈگام، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کے ایگزیکٹیو انجینئران، آر ای ڈبلیو، اور بڈگام، چرار شریف، ناگام، نکھپورہ، چاڈورہ، سوسیار اور پرنتھا کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران سمیت دیگر متعلقین نے شرکت کی۔

108

موثر بنانے کے لیے شریا سہگل کی انتظامی صلاحیتوں اور مخلصانہ کوششوں کی ستائش کی۔ افسران اور اہلکاروں نے ان کی حوصلہ افزا قیادت، خوش اخلاقی، اور ٹیم ورک، باہمی تال میل اور جواب دہی پر خصوصی توجہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محکمہ میں سازگار ماحول قائم کرنے اور عملے کو عوامی خدمت اور پیشہ ورانہ دیانتداری کے اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ نے شریا سہگل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اچھی صحت، خوشیوں اور مستقبل کی تمام ذمہ داریوں میں کامیابی کی دعا کی۔

109

صدر بڈگام ایڈوکیٹ اویس اشرف شاہ، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، صوبائی سیکریٹری کشمیر محمد اشرف ڈار، سیاسی کوآرڈینیٹر سمیرا اقبال اور دیگر رہنما شامل تھے۔

110

کے مطالبات اور حلقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سی ڈی ایف کے تحت فراہم کردہ رقومات اور کیپکس بجٹ کے تحت انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں۔ سلمان علی ساگر نے کہا کہ عوامی اہمیت کے حامل منصوبوں کی نشاندہی کر کے انہیں ترجیحی بنیادوں پر ہاتھ میں لیا جائے گا تاکہ لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو اور بنیادی ضروریات سے متعلق سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچائی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت کی اولین ترجیح لوگوں کی امیدوں پر پورا اترنا، ان کے مسائل کی شنوائی کرنا اور ترقیاتی عمل کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانا ہے۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ اپنا قریبی رابطہ برقرار رکھیں اور ان کے مسائل ومطالبات کو متعلقہ حکام تک پہنچانے میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کی زمینی سطح پر مضبوط تنظیم ہوتی ہے اور نیشنل کانفرنس کی بالادستی اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم بنانے کے لئے ضروری ہے کہ کارکنان لوگوں کے دکھ سکھ میں برابر شریک رہیں۔ سلمان علی ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایک شاندار اور سنہری تاریخ کی حامل جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوامی حقوق، فلاح وبہبود اور ترقی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ پارٹی اپنی روایات اور عوامی خدمت کے جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی لوگوں کی امیدوں پر پورا اترے گی۔

111

کرنی چاہیے۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ اے آر آئی و ٹریننگ نے کمیٹی کو بتایا کہ بھرتی قواعد کے مسودے پر کام جاری ہے اور محکمہ خزانہ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد انہیں حتمی شکل دی جائے گی۔ دوران میٹنگ چیئرمین نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ادارے کے لئے الگ الگ قواعد اپنانے کے بجائے میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے لئے یکساں یا ماڈل بھرتی کے قواعد وضع کئے جائیں، بالخصوص ان صورتوں میں جہاں اسامیاں، تقاضے اور بھرتی کے طریقہ کار کافی حد تک یکساں ہوں۔ اس سلسلے میں کمیٹی کو بتایا گیا کہ اے آر آئی و ٹریننگ محکمہ نے تمام میڈیکل، ڈینٹل کالجوں کے لئے ماڈل بھرتی قواعد تیار کرنے کے لئے پہلے ہی ایک فارمیٹ محکمہ صحت وطبی تعلیم کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔ کمیٹی نے بھرتی قواعد کو حتمی شکل دینے میں ہونے والی تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس عمل کو اعلیٰ ترین ترجیح دی جانی چاہیے۔ کمیٹی نے خاص طور پر اس بات کو اجاگر کیا کہ اس معاملے کا براہ راست تعلق صحت کے اداروں اور ملازمین کے کیریئر کے امکانات اور ملازمت سے وابستہ مفادات سے ہے۔ کمیٹی نے آئندہ میٹنگ میں جی اے ڈی اور محکمہ خزانہ کے انتظامی سیکرٹری اور چیئرمین ایس ایس بی کو بھی طلب کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ محکمے کو درپیش تعطل اور دیگر مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بھرتی قواعد جلد از جلد وضع کئے جا سکیں۔

112

نہ کیا جائے اور اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کوئی حقیقی اور اہل مستحق فرد فوائد سے محروم نہ رہ جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان مناسب تصدیق اور باہمی تال میل کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ جنگلاتی حقوق قانون کے تحت فراہم کیے جانے والے فوائد تمام مستحقین تک بروقت اور شفاف انداز میں پہنچ سکیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، ملدورا اور بچھاڑہ جنگلاتی ڈویژنوں کے ڈویژنل فارسٹ افسران کے علاوہ ضلع سطحی کمیٹی کے دیگر ارکان اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

113

تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں شری ہربنس سنگھ کی آتما کی شانتی کیلئے دعا کی گئی اور ان کی بحیثیت وزیر عوام خدمات کو یاد کیا گیا اور ان کی پارٹی خدمات کو ناقابل فراموش کہا گیا۔ اس دوران کہا گیا کہ آنجہانی نے پارٹی میں مختلف عہدوں پر فائز رہ کر اپنے فرائض خوش اسلوبی کیساتھ انجام دیے اور بحیثیت وزیر جموں کے عوام خصوصاً خالصہ طبقہ کی فلاح وبہبود کیلئے بھی بے لوث کام کیا۔ اجلاس میں صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی، ترجمان عمران نبی ڈار، خواتین ونگ صدر انجینئر صبیحہ قادری، اقلیتی سیل کے آرگنائزر جگدیش سنگھ آزاد، ضلع صدر سرینگر پیر آفاق احمد اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جارحانہ رویہ اپنانے پر بات ہوئی: ابھیشیک شرما

اندور، ۱۲ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر بلے باز ابھیشیک شرما نے تسلیم کیا کہ ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ اپنے جارحانہ کھیل سے کسی بھی وقت میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ یہ بات ہمارے ذہن میں تھی۔ میچ سے پہلے ہونے والی میٹنگ میں ہم نے جارحانہ رویہ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اتوار کو ویسٹ انڈیز کو ۱۷ رن سے شکست دینے کے بعد ابھیشیک نے کہا کہ 'ویسٹ انڈیز ایک ایسی ٹیم ہے جس کے خلاف آپ کبھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ میچ ہماری مٹھی میں آ گیا ہے۔ یہ بات ہمارے ذہن میں بھی تھی، کیونکہ ہم نے پچھلے میچ میں دیکھا تھا کہ ان کے بعد آنے والے بلے بازوں کے لیے یہاں کے حالات میں کسی بھی صورت حال سے میچ جیتنا آسان ہوتا ہے۔ اس لیے کھیلنے کا وقت بہت اہم تھا۔ ٹیم میٹنگ میں ہم اس بارے میں بات کر رہے تھے کہ ہمیں جارحانہ رویہ برقرار رکھنا ہے اور انہیں دباؤ میں رکھنا ہے۔' ابھیشیک نے کہا کہ 'اگر آپ نے آج بھی دیکھا ہو تو ان کے بلے باز جس طرح کھیلے، یہ آسان شاٹ نہیں تھے۔ چاہے ان کا اسکور ۲۰۰ رن پر ۵ وکٹ ہو، مجھے لگتا ہے کہ ان میں میچ کا رخ پلٹنے کی صلاحیت ہے۔ ایسے میں اس بار ہم پوری طرح تیار تھے۔ ہم صرف ایک حکمت عملی پر عمل کر رہے تھے اور ہم نے وہی کیا۔' ابھیشیک نے بلے بازی میں شاندار شروعات کرتے ہوئے ۳۰ گیندوں میں ۶۹ رن بنائے، جس سے ہندوستان کا اسکور ۲۲۳ رن تک پہنچ گیا۔ حالانکہ میزبان ٹیم کی شروعات کچھ سست رہی۔ انہوں نے اننگز کی پہلی ۱۴ گیندوں میں محض ۱۴ رن بنائے اور اسی دوران سنجو سیمسن بھی ۲ گیندوں میں صفر بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اپنی اس سست شروعات کے بارے میں ابھیشیک نے کہا کہ 'میرے ذہن میں یہ بات تھی کہ انہوں نے میرے خلاف کوئی حکمت عملی بنائی ہے۔ ظاہر ہے کہ پہلے اوور میں انہوں نے آف اسپنر روسٹن چیز کو گیند بازی دی۔ اس لیے یہ بس میرے اور ان کے درمیان مقابلہ تھا۔ میں نے پہلے اوور میں انہیں احترام دیا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس سیریز میں بہت اچھی گیند بازی کر رہے تھے۔ اس لیے بات بس اتنی ہی ہے کہ میرے لیے یہ حکمت عملی اچھی رہی، کیونکہ میں صرف رن بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان کے پاس میرے لیے ایک منصوبہ تھا اور مجھے اس سے بہتر کھیلنا تھا۔' اس کے بعد انہوں نے تیزی سے جارحانہ کھیل شروع کر دیا۔ انہوں نے کور پوائنٹ کے اوپر سے ایک شاندار ڈرائیو لگا کر باؤنڈری حاصل کی۔

سخت تیاری کی: ناتھن میک

پڈوچیری، 12 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا اے ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ناتھن میک سوینی نے کہا کہ ان کی کامیابی کا سہرا یوٹیوب پر ہندوستان کے استاد بلے باز وراٹ کوہلی اور اسٹیون اسمتھ کی ویڈیو دیکھ کر سخت تیاری کرنے کو جاتا ہے۔ ملٹی گیند کی سیریز ختم ہونے کے بعد اتوار کو میک سوینی نے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ ایک آسٹریلیائی کھلاڑی کے طور پر ہندوستان آنے پر اسپن گیند بازی پر بہت زیادہ توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ سخت محنت کرتے ہیں اور ہندوستان کے عظیم کھلاڑیوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ اسپن گیند بازی کا سامنا کیسے کرتے ہیں۔ یوٹیوب پر وراٹ کوہلی کو دیکھنا اور یہ سمجھنے کی کوشش کرنا کہ وہ کس طرح کھیلتے ہیں، اسٹیو اسمتھ اور دوسرے آسٹریلیائی کھلاڑیوں کو دیکھنا جو یہاں آئے اور بہت اچھا کھیلے، کافی مفید ہوتا ہے۔'

لٹن کی شاندار سنچری

ابوظہبی، 12 اکتوبر (یو این آئی) لٹن داس کے 102 رن پر آؤٹ ہونے کے فوراً بعد بنگلہ دیش نے واحد ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن پیر کو اپنی دوسری اننگز 7 وکٹوں پر 372 رن بنا کر ڈکلیئر کر دی۔ انہوں نے بنگلہ دیش کی پہلی اننگز میں نصف سنچری بنائی تھی اور افغانستان کی پہلی اننگز میں 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے میں بھی اہم رول ادا کیا تھا جس سے ان کے لیے یہ وقت ذاتی طور پر کافی اچھا رہا۔ افغانستان کو یہ مقابلہ جیتنے کے لیے 479 رن کا ہدف ملا ہے۔ آج یہاں بنگلہ دیش نے کل کے 6 وکٹوں پر 223 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ اس دوران انہوں نے ساتویں وکٹ کے لیے 159 رن کی شراکت داری کی اور ایک وکٹ گنوانے کے بعد اپنی اننگز 372 رن پر ڈکلیئر کر دی۔ افغانستان اپنی مشکلات بڑھانے والے مواقع مسلسل گنواتا رہا۔ مہدی دوسری بار رن آؤٹ ہونے سے بچے، جب انہوں نے ڈ آن کی جانب شاٹ کھیلا تو اس بار قیس احمد موقع گنوا بیٹھے۔

حسن محمود نے ٹیسٹ کرکٹ میں تاریخی ہیٹ ٹرک کی

ابوظہبی، ۱۲ اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے تیز گیند باز حسن محمود نے پیر کو افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ میں ہیٹ ٹرک کی۔ اس کے ساتھ ہی وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے اپنے ملک کے پہلے تیز گیند باز بن گئے۔ محمود نے آج ابوظہبی میں افغانستان کے خلاف کھیلے جا رہے ٹیسٹ میچ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے حریف ٹیم کی بلے بازی کی صف کو تہس نہس کرتے ہوئے ایک بار پھر اننگز میں ۵ وکٹ حاصل کیے۔ دائیں ہاتھ کے اس گیند باز نے ٹیسٹ میچ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے بنگلہ دیش کے تیسرے کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا اور ایسا کرنے والے ملک کے پہلے تیز گیند باز بن گئے۔ ان سے پہلے آلوک کپالی نے ۲۰۰۳ میں پاکستان کے خلاف اور سوہاگ غازی نے ۲۰۱۳ میں نیوزی لینڈ کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ اب محمود بھی ٹیسٹ میچ میں لگاتار ۳ وکٹ لینے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ محمود نے سب سے پہلے عصمت عالم کو چکمہ دے کر ان کا آف اسٹمپ اکھاڑ دیا۔ اس کے بعد انہوں نے مسلسل گیندوں پر قیس احمد اور ضیاء الرحمٰن کو آؤٹ کر کے یہ نایاب ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ محمود نے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر کہا کہ 'یہ بہت ہی شاندار احساس ہے۔' اس وقت بنگلہ دیش اپنی دوسری اننگز میں ۶ وکٹوں پر ۲۲۳ رن بنا چکا تھا اور مجموعی طور پر اسے ۳۴۹ رن کی سبقت حاصل ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 'جب آپ گیند بازی شروع کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ گیند پچ سے حرکت کر رہی ہے تو آپ صحیح گیند ڈالنے، گیند کو سوئنگ کرانے اور وکٹ لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں بھی یہی کوشش کر رہا تھا اور اپنے طریقہ کار پر عمل کر رہا تھا۔ پچ کے وقت گیند کو اس طرح حرکت کرتے دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی۔' افغانستان کے خلاف یہ میچ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے مرحلے کا حصہ نہیں ہے، لیکن محمود کی کارکردگی اگلی ہی شاندار رہی۔ انہوں نے تیسرے دن مجموعی طور پر ۳ وکٹ حاصل کیے اور ۲۱ کاٹی اووروں میں ۵۵ رن دے کر ۵ وکٹ حاصل کرنے کے اعداد و شمار کے ساتھ اپنی گیند بازی مکمل کی۔ محمود نے ہیٹ ٹرک میں مدد کے لیے بنگلہ دیش کے کپتان نجم الحسن شانتو اور تجربہ کار بلے باز لٹن داس کو سہرا دیا۔ ان دونوں نے ضیاء الرحمٰن کے خلاف ایل بی ڈبلیو کے فیصلے پر ریویو لینے کے لیے انہیں آمادہ کیا جس سے وہ یہ کارنامہ انجام دے سکے۔ محمود نے کہا کہ 'گزشتہ روز مجھے پورے دن میں صرف ایک وکٹ ملا تھا لیکن میں بالکل بھی گھبرایا ہوا نہیں تھا۔ میں آج کے دن کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔ کل اننگز میں ہم نے ڈی آر ایس کے کچھ مواقع گنوا دیے تھے، اس لیے ہر کوئی اس بارے میں سوچ رہا تھا کہ گیند اسٹمپس پر لگے گی یا نہیں۔ اس کا سہرا کپتان اور لٹن داس کو جاتا ہے۔ وہ آپس میں بات کر رہے تھے۔'

پاکستان کی سری لنکا کے خلاف تاریخ رقم

راولپنڈی، 12 اکتوبر (یو این آئی) نوجوان بلے باز سدرا صداقت (96) اور صاحبزادہ فرحان (73) کی شاندار اننگز کی بدولت پاکستان کی ٹی ٹیم نے یہاں سری لنکا کے خلاف 82 رنوں سے تاریخی جیت درج کی۔ پاکستان نے سدرا صداقت کی 96 رنوں کی شاندار اننگز کی مدد سے 3 وکٹوں پر 215 رنوں کا بڑا اسکور بنایا اور پھر اتوار کو ایشیائی ٹیم نے بہترین گیند بازی کرتے ہوئے سری لنکا کو 7 وکٹوں پر 133 رنوں تک محدود کر دیا اور 82 رنوں سے تاریخی جیت حاصل کی۔ یہ اپنے گھریلو میدان پر مردوں کے ٹی 20 میچوں میں پاکستان کا سب سے بڑا ٹیم اسکور تھا اور مجموعی طور پر ان کا دوسرا سب سے بڑا اسکور تھا۔ اس سے بہتر اسکور پاکستان نے 2021 میں ناٹنگھم میں انگلینڈ کے خلاف 6 وکٹوں پر 232 رن بنا کر کیا تھا۔ اس میچ میں پاکستان نے 13 چھکے لگائے، جو مردوں کے ٹی 20 مقابلوں میں اس کے لگائے گئے چھکوں کی تعداد کے لحاظ سے مشترکہ طور پر دوسرے مقام پر ہے۔ اب تک اس کی بہترین کارکردگی 2024 میں ڈبلن میں آئرلینڈ کے خلاف 15 چھکے لگانے کی رہی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق، صاحبزادہ فرحان کی کپتانی میں نئی ٹیم کے لیے یہ ایک اچھی بات ہے۔

عاقب اور سنیل کے ابتدائی دھچکے دیے

سری نگر، 12 اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے عاقب نبی اور سنیل کمار (2-2 وکٹ) نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے مقابلے کے دوسرے دن اتوار کو مدھیہ پردیش کو دوسری اننگز میں ابتدائی جھٹکے دیے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک مدھیہ پردیش نے 4 وکٹوں پر 59 رن بنا لیے ہیں اور اس کی سبقت 135 رن ہو گئی ہے۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری مدھیہ پردیش کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی۔ 13 ویں اوور میں عاقب نبی نے ہرش گاولی (11 رن) کو آؤٹ کر کے جموں و کشمیر کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی آخری گیند پر نبی نے ہمانشو منتری (صفر) کو بھی آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سنیل کمار نے یش دوبے (22 رن) اور شبھم راٹھوڑ (8 رن) کو آؤٹ کیا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت مدھیہ پردیش نے 4 وکٹوں پر 59 رن بنائے تھے اور کپتان شبھم شرما (ناٹ آؤٹ 15 رن) اور آرین پانڈے بغیر کوئی رن بنائے کریز پر موجود تھے۔ اس سے پہلے اویس خان اور آرین پانڈے (3، 3 وکٹ) اور وکاس شرما (2 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت مدھیہ پردیش نے جموں و کشمیر کی ٹیم کو 120 رن پر ڈھیر کر کے 76 رن کی سبقت حاصل کر لی تھی۔ آج یہاں جموں و کشمیر نے ایک وکٹ پر 3 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں اویس نے وشنو شرما (1 رن) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے مدھیہ پردیش کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے شبھم کھجوریا نے کامران اقبال کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

ای سی بی نے ہنری کے ساتھ معاہدے کی تصدیق کی

لندن، ۱۲ اکتوبر (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے بین الاقوامی میچ کھیلنے والے تیز گیند باز ہنری کروکو کو ۲ سال کا مرکزی معاہدہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ مکمل معاہدے کی فہرست میں شامل ہونے والے ۲ نئے کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ ای سی بی نے پیر کو مرکزی معاہدے والے کھلاڑیوں کے اب تک کے سب سے بڑے گروپ کا اعلان کیا۔ اس میں صرف ۲ کھلاڑیوں کے معاہدے ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ختم کیے گئے ہیں۔ بین اسٹوکس اور مارک ووڈ جیسے زیادہ معاوضہ پانے والے ۲ کھلاڑیوں کے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کے باعث ای سی بی نے ۲۰۲۶-۲۷ کے مرحلے کے لیے ۳۹ معاہدے دیے ہیں، جن میں ۳۰ مکمل معاہدے اور ۹ ترقیاتی معاہدے شامل ہیں۔ ۲۰۲۵-۲۶ میں یہ تعداد ۳۰ تھی۔ گزشتہ سال مکمل معاہدے والے صرف ۲ دیگر کھلاڑی اس فہرست سے پوری طرح باہر ہوئے ہیں، جن میں سابق ٹیسٹ اوپنر زیک کرولی اور بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ٹوک ووڈ شامل ہیں۔ کروکو ہے اور جارڈن کاکس، دونوں نے نئے ۲ سالہ معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ وہیں ۶ دیگر کھلاڑیوں، ٹام ہنٹنن، سیم کک، ایٹکنسن کے، میتھیو فشر، ڈین لارنس اور اولی رابنسن کو، جن کے پاس گزشتہ سال کوئی معاہدہ نہیں تھا، اس موسم گرما میں انگلینڈ کی انتظامیہ کو متاثر کرنے کے بعد ایک سال کا معاہدہ دیا گیا ہے۔ اگلے سیزن سے پہلے سسیکس سے کروکو ہے کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے سرے کو سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔

ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کا تجربہ

نئی دہلی، ۱۲ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ۳ اہم کھلاڑیوں، چنگ تنوار، دیر اہلاوت اور یوراج سندھو کے لیے حال ہی میں ایچی-ناگویا میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی جرسی پہننا ایک بڑا اعزاز اور کامیابی کا لمحہ تھا۔ اگرچہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی مردوں کی گولف ٹیم کوئی تمغہ نہیں جیت سکی، لیکن وہ ایک ایسا تجربہ لے کر واپس آئی جس کی وہ بہت قدر کرتے ہیں۔ یہ جاپان میں ایشیا کے چند بہترین کھلاڑیوں کے دباؤ میں کھیلنے کا تجربہ تھا۔ ان کھلاڑیوں میں آخرکار فاتح بننے والے نام تھے، جو پی جی اے ٹور کے فاتح بھی رہ چکے ہیں اور انڈین اوپن کے سابق فاتح کیتا ناکاجیما بھی شامل تھے، جو جلد ہی پی جی اے ٹور میں شامل ہونے والے ہیں۔ ایشیائی کھیلوں کا یہ موقع ان کے پیشہ ورانہ سفر کے ایک اہم مرحلے پر آیا۔ اب یہ تینوں کھلاڑی ۱۵ سے ۱۸ اکتوبر تک دہلی گولف کلب میں ہونے والی ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں اپنی اپنی کہانیوں کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔

ممبئی انڈینز نے یوپی واریئرز سے تارا نورس کو اپنی ٹیم میں شامل کیا

ممبئی، 12 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز (ایم آئی) نے ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2027 سے پہلے یو پی واریئرز سے امریکہ کی بائیں ہاتھ کی تیز گیند باز تارا نورس کو ان کی 10 لاکھ روپے کی بنیادی قیمت پر اپنی ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ نورس نے 2023 میں ڈبلیو پی ایل کے پہلے سیزن میں دہلی کیپٹلز کی جانب سے کھیلا تھا، جہاں وہ ٹورنامنٹ میں 5 وکٹ لینے والی پہلی گیند باز بنی تھیں۔ انہوں نے بریبورن اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے خلاف 29 رن دے کر 5 وکٹ حاصل کیے تھے۔ ان کے شکار ہونے والے کھلاڑیوں میں ایلس پیری، ہیدر نائٹ اور ریچا گھوش شامل تھیں۔ اگرچہ یو پی واریئرز نے انہیں ڈبلیو پی ایل 2025 سے پہلے ہونے والی بڑی نیلامی میں اپنی ٹیم میں شامل کیا تھا، لیکن امریکہ کی جانب سے ویمنز ٹی 20 عالمی کپ کے کوالیفائر میں کھیلنے کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ سے دست بردار ہو گئی تھیں۔ ٹیم میں نورس کی شمولیت سے ممبئی انڈینز کو اپنی ابتدائی 11 کھلاڑیوں میں 5 غیر ملکی کھلاڑیوں کو شامل کرنے کا موقع ملے گا، کیونکہ وہ ایک ایسوسی ایٹ ٹیم سے تعلق رکھتی ہیں۔ ممبئی انڈینز کے ساتھ یہ ان کی دوسری وابستگی بھی ہو گی، کیونکہ وہ اس سال کے آغاز میں ویمنز ہنڈرڈ میں ایم آئی لندن کی جانب سے کھیل چکی ہیں۔

ایشیائی کھیلوں میں تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو نوازا گیا

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور فوج کے سربراہ جنرل دویدی نے جاپان میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں میں تمغے جیتنے والے مسلح افواج کے کھلاڑیوں سے پیر کو یہاں الگ الگ تقریبات میں ملاقات کی اور انہیں اعزاز سے نوازا۔ مسٹر سنگھ نے کھلاڑیوں سے لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں اس سے بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی، جبکہ جنرل دویدی نے کہا کہ فوج اولمپکس 2028 کے لیے کھلاڑیوں کو سائنسی تربیت اور بہتر سہولتیں فراہم کرے گی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ تمغے جیتنے کے پیچھے کھلاڑیوں کی سخت محنت، نظم و ضبط، ٹیم کے جذبے اور مسلسل مشق کا اہم رول ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمغہ حاصل کرنے کے لیے کھلاڑیوں کو صبح سویرے اٹھ کر مشق کرنے، ورزش گاہ میں محنت کرنے، چوٹ سے صحت یاب ہونے اور کھیل کی تیاری کے ساتھ فوجی ڈیوٹی کی ذمہ داریاں نبھانے جیسے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے تمغہ نہ جیت پانے والے کھلاڑیوں سے بھی مایوس نہ ہونے کو کہا۔ ان کے مطابق، شکست اس وقت ہوتی ہے جب کوئی کوشش کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ہر کھلاڑی نے کسی نہ کسی صورت میں ملک اور مسلح افواج کا وقار بڑھایا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں مشن اولمپک ونگ کے رول کی ستائش کی۔ یہ ونگ باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کرنے، انہیں سائنسی تربیت اور کھیلوں کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے اور بین الاقوامی مقابلوں کے لیے تیار کرنے کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، جدید تربیتی سہولتوں اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کوچوں اور معاون عملے سے اپیل کی کہ وہ کھلاڑیوں کی مسلسل رہنمائی کریں، بلند اہداف مقرر کریں اور اولمپکس 2028 کے لیے منظم انداز میں تیاری کریں۔ اس سے پہلے فوج کے سربراہ جنرل دویدی نے بھی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور انہیں اعزازات سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ فوج لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری کو مزید مضبوط بنائے گی۔ اس مقصد کے لیے کھلاڑیوں کی ضرورت کے مطابق تربیت، کھیلوں کی سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، غذائیت اور کارکردگی میں بہتری پر زور دیا جائے گا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ فوج کے کھلاڑی اپنے نظم و ضبط، محنت اور بہتر کارکردگی سے ملک کا نام روشن کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کم عمری میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں مسلسل بہتر تربیت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی لڑکوں اور لڑکیوں کی کھیل کمپنیاں، اعلیٰ کارکردگی کے مراکز اور مشن اولمپک ونگ نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے کھلاڑی بنانے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ اس نظام میں ماہرین کی تربیت، چوٹ سے بچاؤ اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے کا تجربہ بھی شامل ہے۔ ایشیائی کھیلوں میں تینوں افواج کے 92 کھلاڑیوں نے 19 کھیلوں میں حصہ لیا۔ انہوں نے 6 طلائی، 11 نقرئی اور 10 کانسے کے تمغوں سمیت مجموعی طور پر 27 تمغے جیتے۔

خلاف ورزی پر روومین پاول اور شیر فین ردر فورڈ کی سرزنش

نئی دہلی، ۱۲ اکتوبر (وس)۔ ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی روومین پاول اور شیر فین ردر فورڈ کی بھارت کے خلاف دوسرے مردوں کے ٹی ۲۰ بین الاقوامی مقابلے کے دوران بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر باضابطہ طور پر سرزنش کی گئی ہے۔ جمعہ کو رانچی میں کھیلے گئے اس مقابلے میں دونوں کھلاڑیوں پر ضابطہ اخلاق کی سطح اول کی خلاف ورزی کا الزام ثابت ہوا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ پاول پر آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق ۲.۲ کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا، جس کا تعلق بین الاقوامی میچ کے دوران کرکٹ کے ساز وسامان، لباس، میدان کے آلات یا دیگر سہولیات کے غلط استعمال سے ہے۔ اسی طرح ردر فورڈ کو امپائر کے فیصلے سے اختلاف ظاہر کرنے سے متعلق شق ۲.۸ کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز کے چھٹے اوور میں رنکو یادو کی گیند پر بولڈ ہونے کے بعد پاول نے اپنے بلے سے گیند کو دور مار دیا۔ آئی سی سی نے اس حرکت کو کرکٹ کے ساز وسامان کے غلط استعمال سے متعلق خلاف ورزی قرار دیا۔ ردر فورڈ کا معاملہ اننگز کے ۱۳ ویں اوور کا ہے۔ وہ ایک ایسی گیند کو وائیڈ قرار دے رہے تھے، جسے امپائر نے قانونی گیند قرار دیا تھا۔ فیصلے سے اختلاف ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے امپائر پر جارحانہ انداز میں چیخ کر اعتراض کیا، جس کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پاول اور ردر فورڈ نے اپنی اپنی خلاف ورزیوں کو تسلیم کرلیا اور آئی سی سی کے بین الاقوامی میچ ریفری پینل کے رکن پر وین بھٹ کی جانب سے تجویز کردہ سزا بھی قبول کرلی۔ اس لیے معاملے میں باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔ گزشتہ ۲۴ ماہ کے دوران دونوں کھلاڑیوں کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی یہ پہلی خلاف ورزی تھی۔ میدان میں موجود امپائروں جے رامن مدن گوپال اور روہن پنڈت، تیسرے امپائر تنمے مینن اور چوتھے امپائر ویریندر شرما نے دونوں کھلاڑیوں کے خلاف الزامات عائد کیے تھے۔ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی سطح اول کی خلاف ورزی پر کم از کم سزا باضابطہ سرزنش ہے، جبکہ زیادہ سے زیادہ سزا کے طور پر کھلاڑی کی میچ فیس کا ۵۰ فیصد جرمانہ اور ایک یا دو ڈیمیرٹ پوائنٹس دیے جا سکتے ہیں۔

زویریو نے اپنی 60 ویں جیت حاصل کی

شنگھائی، 12 اکتوبر (یو این آئی) الیگزینڈر زویریو نے اتوار کو اپنے شاندار سیزن میں ایک اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے رولیکس شنگھائی ماسٹرز میں فرانس کے کوینٹن ہیلیس کو شکست دے کر 2026 میں ٹور سطح پر اپنی 60 ویں جیت درج کی۔ سرفہرست کھلاڑی زویریو نے تیسرے دور کے مقابلے میں 4-6، 7-6(8)، 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ جرمنی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی نے اس حریف کو شکست دی، جس نے حال ہی میں یو ایس اوپن کے دوران انہیں 5 سیٹ تک کھیلنے پر مجبور کیا تھا۔ پی آئی ایف اے ٹی پی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر موجود کھلاڑی نے پہلے اور تیسرے سیٹ میں جلد ہی حریف کی سروس توڑ دی، جبکہ دوسرے سیٹ کے ٹائی بریکر میں وہ میچ جیتنے کے 2 مواقع گنوا بیٹھے تھے۔ یہ تیسری بار ہے جب زویریو نے ایک ہی سیزن میں 60 میچ جیتے ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے 2018 میں، جب سیزن کا اختتام 60 جیت کے ساتھ کیا تھا اور 2024 میں 69 جیت کے ساتھ یہ کامیابی حاصل کی تھی۔ اب چوتھے دور میں الیگزینڈر زویریو کا مقابلہ قزاقستان کے الیگزینڈر بوبلک سے ہوگا۔ میچ کے بعد زویریو نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ اس سال میں نے ان مواقع کا انتخاب کیا ہے، جہاں میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتا تھا اور میرے خیال میں میں نے ایسا کافی اچھے طریقے سے کیا۔ میں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں ایسا نہیں کیا تھا۔ میں ہر ٹورنامنٹ میں اچھا کھیلنا چاہتا تھا اور مجھے لگتا ہے کہ اس سال میں نے بہت زیادہ ٹورنامنٹ کھیلے ہیں۔" زویریو نے ہیلیس کے بارے میں کہا کہ "وہ انتہائی جارحانہ انداز میں کھیلتا ہے اور اس کی سروس بھی شاندار ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اپنے قد کے لحاظ سے وہ شاید اس وقت مردوں کے ٹینس میں سب سے اچھا سروس کرنے والا کھلاڑی ہے۔

خاتون ٹی 20 سیریز کا آغاز 16 اکتوبر سے

رائے پور، ۱۲ اکتوبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور ایک بار پھر بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں کی میزبانی کرنے جارہی ہے۔ نوا رائے پور میں واقع شہید ویر نارائن سنگھ بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہندوستان اور زمبابوے کی خاتون کرکٹ ٹیموں کے درمیان ۳ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز ۱۶ اکتوبر سے شروع ہوگی۔ سیریز کے تمام مقابلے شام ۷ بجے سے کھیلے جائیں گے۔ سیریز کا پہلا میچ ۱۶ اکتوبر، دوسرا ۱۸ اکتوبر اور تیسرا اور آخری مقابلہ ۲۰ اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم ۱۱ اکتوبر کو رائے پور پہنچ چکی ہے اور پیر سے اسٹیڈیم میں مشق شروع کرے گی۔ وہیں زمبابوے کی خاتون ٹیم ۱۳ اکتوبر کو رائے پور پہنچے گی۔ اس سیریز میں اسمرتی مندھانا مستقل کپتان کی حیثیت سے ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی، جبکہ شیفالی ورما کو نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ٹیم میں سابق کپتان ہرمن پریت کور کے علاوہ رچا گھوش، دیپتی شرما، اروندھتی ریڈی، منو ہانی اور کرانتی گوڑ بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی مقابلوں کے انعقاد کے پیش نظر شائقین کی سہولت اور سیکیورٹی کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ میچوں کے ٹکٹوں کی فروخت پیر سے شروع ہوگی۔ اس بار تمام ٹکٹ آن لائن دستیاب کرائے جائیں گے۔ اسٹیڈیم کے داخلی دروازوں پر ٹکٹ کاؤنٹروں پر بھیڑ کم کرنے کے مقصد سے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ شائقین کے ای ٹکٹ کی جانچ کے دوران انٹرنیٹ سے متعلق دشواری نہ ہو، اس کے لیے داخلی دروازوں پر کھلے وائی فائی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ٹکٹ کے ساتھ پارکنگ پاس بھی دیا جائے گا۔ میچوں کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے ریاستی انتظامیہ نے تیاریاں تیز کردی ہیں۔ چیف سکریٹری وکاس شیل کی صدارت میں وزارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کرکے سلامتی، ٹریفک، پارکنگ، صحت خدمات اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ سے آج موصولہ اطلاع کے مطابق، مقابلوں سے متعلق انتظامات میں تال میل کے لیے کلکٹر کی صدارت میں مقامی معاونتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

آئی یو ایس ٹی میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح

اونتی پورہ، 10 اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی)، اونتی پورہ میں پیر کے روز وائس چانسلر ملازمین کرکٹ ٹورنامنٹ (مرد) 2026 کا افتتاح کیا گیا۔ محکمہ فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا مقصد یونیورسٹی ملازمین میں جسمانی صحت، کھیلوں کے جذبے، باہمی تعاون اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ دینا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح آئی یو ایس ٹی کے ڈین اکیڈمک افیئرز، پروفیسر شیخ اعجاز بشیر نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صحت مند طرز زندگی، نظم و ضبط اور اجتماعی جذبے کو فروغ دینے میں کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ پورے جوش و جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں اور کھیل کے دوران منصفانہ مقابلے اور باہمی احترام کی اقدار کو برقرار رکھیں۔ یہ ٹورنامنٹ یونیورسٹی ملازمین کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور معمول کی تعلیمی و انتظامی ذمہ داریوں سے ہٹ کر باہمی روابط کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس کا انعقاد آئی یو ایس ٹی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ جامعہ کے روزمرہ ماحول میں کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے اور ملازمین کو صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی جائے۔ افتتاحی تقریب میں سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ (سی آئی ای ڈی) کے ڈائریکٹر، فنانس آفیسر، وائس چانسلر کے اسپیشل سیکریٹری، سینٹر پراکٹر، یونیورسٹی کے دیگر عہدیداران اور شرکاء نے شرکت کی۔ آئی یو ایس ٹی کے ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کے انچارج افسر ڈاکٹر ایس اقبال قریشی اور ان کی ٹیم نے تقریب کے انعقاد اور انتظامات میں اہم کردار ادا کیا۔

منسکھ مانڈویا نے برکس کھیلوں کا افتتاح کیا

احمد آباد، 12 اکتوبر (یو این آئی) کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے پیر کو یہاں برکس کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان مستقبل کی ضروریات کے مطابق کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے میں سرمایہ کاری کرکے کھیلوں کو ملک کی تعمیر کے مرکز میں رکھ رہا ہے۔ آج یہاں ویر ساورکر اسپورٹس کمپلیکس، نارن پورہ میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی بھی موجود تھے۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں برکس ممالک کی کھیلوں کی وراثت، ثقافتی تنوع اور عوام کے درمیان باہمی تعلقات کا جشن منانے کے لیے معزز شخصیات، مختلف ممالک کے وفود، کھلاڑی، کھیلوں کے ماہرین، تکنیکی افسران اور معاون ادارے ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اس موقع پر 10 برکس ممالک کے نمائندوں اور دیگر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویا نے کھیلوں سے محبت کرنے والا ملک بنانے کے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان ملک کی تعمیر میں کھیلوں کو مرکزیت دے رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کھیل کے میدان سے لے کر انعامات کے پوڈیم تک مواقع پیدا کرکے اپنے کھیلوں کے نظام کو تبدیل کر رہا ہے۔ ایک جامع 360 ڈگری نقطہ نظر کے تحت، جس میں بنیادی سطح پر شرکت، صلاحیتوں کی شناخت، تربیت، کھیلوں کی سائنس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اور بین الاقوامی تجربات شامل ہیں، ہندوستان مستقبل کے لیے ایک پائیدار کھیلوں کا نظام تیار کر رہا ہے۔ اس تبدیلی میں مدد کے لیے ہم نے اپنی 'کھیلو انڈیا' پہل کے تحت تقریباً 3.76 بلین امریکی ڈالر کی رقم مختص کی ہے۔" ڈاکٹر مانڈویا نے روایتی اور مقامی کھیلوں کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کے لیے برکس ممالک کے درمیان تعاون کے 3 عملی شعبوں کی تجویز بھی پیش کی۔

ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ اختتام پذیر

سرینگر، ۱۱ اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈاکٹر اے جی ایم ایس سٹی اسکول کے زیر اہتمام منعقدہ اوپن ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ (انڈر ۱۷، سیون اے سائیڈ) اختتام پذیر ہوگیا۔ ٹورنامنٹ کے سنسنی خیز فائنل مقابلے میں بیک کیپسی نے نیٹل پاس کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں ۱۳ مقامی ٹیموں کے علاوہ تین اسکولوں، پرائم پبلک اسکول، جی ڈی گوئنکا اسکول اور ڈاکٹر اے جی ایم ایس سٹی اسکول کی ٹیمیں شامل تھیں۔ اس مقابلے کے انعقاد کا مقصد نوجوان فٹ بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر "کھیلوں کو اپناؤ، منشیات کو دور بھگاؤ" کا پیغام بھی اجاگر کیا گیا۔ فائنل تقریب میں بی جے پی کے ترجمان لیاقت علی جی، سرینگر بی جے پی کی سکریٹری انجنا چودھری جی، اسرار زینگیر، بی او ایم آئی ایس پامپور کے اسپورٹس کوآرڈینیٹر وسیم بیگ، کھیلو انڈیا سینٹر شوپیاں کے کوچ رمیز احمد ڈار اور یو ایس اے فٹنس کلب کے مالک شاکر نے شرکت کی۔ مہمانوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اسکول انتظامیہ کی جانب سے نچلی سطح پر فٹ بال کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو مسابقتی کھیلوں کے مواقع فراہم کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ اسکول انتظامیہ کی نمائندگی چیئرمین محمد عثمان، پرنسپل جوہر النسا اور کوآرڈینیٹر تبسم عثمان نے کی۔ انتظامیہ نے محکمہ کھیل اور منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نوجوانوں میں صحت مند مسابقت، نظم و ضبط اور کھیلوں کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو انفرادی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ ڈاکٹر اے جی ایم ایس سٹی اسکول کے تحسین کو ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

بانڈی پورہ اور گاندربل فائنل میں پہنچ گئے

بارہمولہ، ۱۲ اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: یو ٹی سطح کے بین ضلعی انڈر ۱۷ بوائز فٹ بال ٹورنامنٹ میں بانڈی پورہ اور گاندربل نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنالی۔ بارہمولہ میں جاری اس چیمپئن شپ کے چوتھے روز کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل مقابلوں میں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی اس چیمپئن شپ کی نگرانی ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس انورادھا گپتا کررہی ہیں، جبکہ ضلع بارہمولہ کا محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ چوتھے روز مختلف مقامات پر کھیلے گئے مقابلوں میں ٹیموں نے سیمی فائنل اور فائنل تک رسائی حاصل کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ بارہمولہ کے سنتھیٹک ٹرف، آزاد گنج میں کھیلے گئے پہلے کوارٹر فائنل میں پونچھ نے کشتواڑ کو سخت مقابلے کے بعد ۳-۲ گول سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے درج ذیل ای میل پر یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) اس کے لئے آپ سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور دور دراز علاقوں کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوں گے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کی خبریں بھی شائع ہوتی ہیں۔ یہ تمام اشتہارات ادارہ کی طرف سے مفت شائع کئے جائیں گے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام میں کھیلوں کی سرگرمیاں جاری

بڈگام، ۱۱ اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع بڈگام میں یو ٹی سطح کے گرلز انڈر ۱۷ والی بال مقابلے جاری ہیں، جن میں کم عمر طالبات اور نوجوان کھلاڑی اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ ان مقابلوں کا انعقاد سنتھیٹک ٹرف بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام میں کیا جا رہا ہے، جہاں ضلع اسپورٹس افسر شری جے پال سنگھ نے مقابلوں کا باقاعدہ افتتاح کیا اور ان مقابلوں میں جموں کشمیر کی ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان کھیلوں کے انعقاد کا مقصد طالبات میں کھیلوں کے تئیں دلچسپی کو فروغ دینا، جسمانی صحت کو بہتر بنانا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ والی بال جیسے اجتماعی کھیل نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں بلکہ کھلاڑیوں میں باہمی تعاون، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مقابلے کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ طالبات کو کھیلوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے سپورٹس افسر نے انہیں تلقین کی کہ آگے بھی ایسے مقابلوں میں شرکت کیا کریں۔ ضلع بڈگام میں ان مقابلوں کا انعقاد طالبات کے لیے کھیلوں کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک اہم موقع ہے۔ یو ٹی سطح کے مقابلوں میں شرکت سے کھلاڑیوں کو دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والی ٹیموں کے ساتھ مقابلہ کرنے اور اپنے کھیل کو مزید بہتر بنانے کا موقع ملتا ہے۔ بڈگام میں جاری یو ٹی سطح کے گرلز انڈر ۱۷ والی بال مقابلے کھیلوں کے فروغ اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی سمت ایک اہم سرگرمی ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس طرح کے مقابلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے اور مستقبل میں ضلع و جموں وکشمیر کا نام روشن کرنے کی ترغیب ملے گی اور یہ مقابلے رواں ماہ کی ۱۳ تاریخ کو اختتام پذیر ہوں گے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781